DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 166

DATED. 18-02-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.02.2026

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں قیام امن اور دہشت گردی ختم کرنے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان حکومت کسانوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	موثرنظم ونسق کیلئے صوبائی ٹاسک فورس کلیدی پلیٹ فارم ہے، آغا عمر احمدزئی	انتخاب ودیگراخبارات
04	جاری ترقیاتی منصوبوں سے سفری سہولیات میں اضافہ ہوگا، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
05	شہداء کی قربانیاں پرامن مستقبل کی ضمانت ہیں، صوبائی وزراء	جنگ ودیگراخبارات
06	حالیہ بارشوں سے پانی کی سطح میں بہتری کی توقع ہے، نسیم الرحمان ملاخیل	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان میں SMEs کے فروغ کیلئے نئی پالیسیاں بنانے کا فیصلہ، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
08	رمضان کے دوران راشن کی تقسیم کیلئے شفاف طریقہ کار وضع کیا جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
09	وزیراعلیٰ جانب سے رمضان پیکج کا اعلان قابل ستائش ہے، کرن بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
10	بی ایچ آئی آر ایکٹ کا مقصد سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری نہیں، محکمہ صحت	جنگ ودیگراخبارات
11	چیف سیکرٹری بلوچستان قابل، دیانتدار اور پیشہ افسر ہیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
12	صوبے کے چار بڑے سرکاری ہسپتال نیم خودمختار بورڈ کے تحت چلانے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
13	سحر وافطار میں گیس وبجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
14	قلات ڈی سی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
15	کوئٹہ رمضان المبارک کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے خصوصی پلان تشکیل	جنگ ودیگراخبارات
16	ڈی سی گوادر کی زیرصدارت انسداد پولیو مہم کا جائزہ اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
17	ضلعی انتظامیہ کیچ ایف سی ڈسٹرکٹ کونسل کیچ کے تعاون سے کھلی کچہری	جنگ ودیگراخبارات
18	کوئٹہ ٹریفک پولیس نے ماہ صیام کیلئے خصوصی پلان تشکیل دے دیا	جنگ ودیگراخبارات
19	تعلیم کے فروغ کیلئے بھرپور اقدامات کئے جارہے ہیں، علی حسن زہری	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

اے این ایف کی کارروائیاں جاری 50 کلو سے زائد منشیات برآمد، پنجگور سے مزید دو لاشیں برآمد، بیلہ پولیس کی کامیاب کارروائی اشتہاری مجرم گرفتار

مسائل :

پانی نہ گیس زرغون ہاؤسنگ اسکیم میں دھول اڑتی رہتی ہیں، رمضان ملاخیل، خضدار جانوروں کو ضلع سے باہر لے جانے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 18.02.2026

اداریہ :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں شہری منصوبہ بند کا فقدان ،اتنی بد نظمی کیوں ؟** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ جیسا کہ موسمیات کی پیشگوئی تھی صوبائی دارلحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گزشتہ دو دونوں کے دوران غیر معمولی بارشیں ہوئی ہیں ،اور جہاں ایک طرف بارش ، برفباری اور ژالہ باری سے عوام کے چہرے کھل اٹھے اور خشک سالی کا زور ٹوٹتا نظر آرہا ہے وہاں ایک بار پھر یہاں کوئٹہ میں شہری منصوبہ بندی کا شدید فقدان دیکھنے میں آیا حتی کہ اہلیاں کوئٹہ کیلئے باراں رحمت زحمت میں بدل گئی چند گھنٹوں کی موسلا دھار بارش نے شہر کے انفراسٹرکچر نکاسی آب کے نظام ،سڑکوں کی تعمیر اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایسے سوالات کھڑے کر دیئے جن کا جواب دینا اب ناگزیر ہو چکا ہے یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کوئٹہ کا مرکزی شہر اور صوبائی دارلحکومت ہے مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کا موزانہ آج بھی کراچی ، لاہور اور پشاور جیسے دیگر صوبائی اور دارلحکومتوں سے نہیں کیا جا سکتا حالانکہ آبادی اور رقبے کے اعتبار سے کوئٹہ نسبتاً ایک چھوٹا شہر ہے جیسے بہتر منصوبہ بندی اور موثر انتظام کے ذریعے مثالی شہری مرکز بنایا جا سکتا تھا اس شہر کی ابتدائی انفراسٹرکچر اور شہر خدوخال انگریز دور میں وضع کئے گئے تھے جن کی بنیاد پر کوئٹہ کو ایک منظم ہل اسٹیشن اور فوجی اہمیت کے حامل شہر کی حیثیت حاصل تھی۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Ramazan package " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **رمضان پیکج امید کی نئی کرن** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان،مسائل اور بیانیے میں تضاد** " کے عنوان سے نازیہ مصطفےٰ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

بلوچستان میں قیام امن اور دہشت گردی ختم کرنے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا

گورنر مندوخیل، صوبائی وزراء

پاک فوج امن قائم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، گورنر کا ٹیلیفونک، لیگی وزیروں کا جانان ہاؤس ژوب میں خطاب

ژوب (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز محمد خان لہڑی، رکن اسمبلی شیخ زرک مندوخیل بیرسٹر شیخ امیر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کو قائم اور دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے ہم سب نے کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ پاکستان ایک اسلامی مملکت ہے ہمارے اکابرین نے بے پناہ قربانی دی ہے پاک فوج سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ امن قائم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان مسلم لیگ (ن) کے زیر اہتمام جانان ہاؤس ژوب میں ایک بڑے تاریخی اجتماع سے خطاب میں کیا۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے وہ ژوب نہیں پہنچ سکے انہوں نے جلسہ گاہ میں شریک صوبائی وزرا اور پارٹی کے کارکنوں کا کامیاب تاریخی جلسے پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انشاءاللہ رمضان میں ژوب میں دانش سکول کا افتتاح کرینگے انہوں نے کہا کہ ژوب کے جتنے مسائل ہیں انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے، صوبائی وزرا نے کہا کہ صوبائی صدر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل ژوب میں تعلیم صحت اور میگا پراجیکٹس لائے اور دانش سکول ژوب کوئٹہ روڈ صاف پانی کی واٹر سپلائی اسکیم کے لیے چالیس کروڑ روپے کی ترقیاتی منصوبے ژوب عوام کے لیے ترقی وخوشحالی کی نوید ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ اسلام میں تشدد کی اجازت نہیں ہے اور نہ ہی معاشرے میں تشدد کی اجازت ہے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں اس وقت ملک کی حالات دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ اس دہشتگردی میں کون استعمال ہو رہا ہے ہمارے اپنے ہاتھ بازو نوجوان نسل دہشتگردی کا شکار ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ ناانصافی ہوئی ہے۔ یہ ناانصافی پورے پاکستان میں ہوئی ہے پاکستان میں بڑے عہدوں پر جیسا جنرل وحید کاکڑ پشتون تھے جبکہ جنرل عبد القادر بلوچ کور کمانڈر بلوچ جس کا تعلق خاران سے تھا اسی طرح بلوچستان کی ترقی نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے اور نوجوانوں کے لیے مواقع موجود ہیں انہوں نے گرینڈ الائنس ملازمین کے مطالبات کو حل کرنے کے لیے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے مل کر حل تلاش کرینگے۔ جلسے سے ضلعی صدر محمد رحیم مندوخیل یوسف خروٹی ملک محبت خان مندوخیل سردار صمد مندوخیل سردار عجب خان اکاخیل ملک گل زمان ناصر تاج محمد ناصر علی خان لعون قبائلی رہنما ملک عبداللہ خان کاکڑ شاہ ولی حریفال باز خان لالا علامہ سیم بابر عبدالصمد ایڈووکیٹ مندوخیل گل حسن مندوخیل عمر شاہ مندوخیل نے بھی خطاب کیا۔

MASHRIQ QUETTA

انسداد دہشتگردی کیلئے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا، گورنر بلوچستان

اہم عہدوں پر فائز جنرل وحید کاکڑ، جنرل عبدالقادر بلوچستان سے تھے، ناانصافی صرف بلوچستان نہیں پورے ملک کیساتھ ہوئی

دہشتگردی کا شکار ہماری نوجوان نسل ہے، جعفر مندوخیل، شعیب نوشیروانی، محمد خان لہڑی، دیگر کا ژوب میں اجتماع سے خطاب

ژوب (آن لائن) صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز محمد خان لہڑی، رکن اسمبلی شیخ زرک مندوخیل بیرسٹر شیخ امیر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان قائم اور دہشت گردی ختم کرنے کیلئے ہم سب نے کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ........

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان ایک اسلامی مملکت ہے ہمارے اکابرین نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں پاک فوج سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ امن وامان قائم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان مسلم لیگ (ن) کے زیر اہتمام جانان ہاؤس ژوب میں ایک بڑے تاریخی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل ژوب میں تعلیم صحت اور میگا پروجیکٹس لائے ہیں اور دانش سکول ژوب کوئٹہ روڈ صاف پانی کی واٹر سپلائی اسکیم کیلئے چالیس کروڑ روپے کی ترقیاتی منصوبے ژوب عوام کیلئے ترقی وخوشحالی کی نوید ثابت ہوگا اب ے تاریخی اجتماع سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے ژوب نہیں پہنچ سکے انہوں نے جلسہ گاہ میں شریک صوبائی وزراء اور پارٹی کے کارکنوں کو کامیاب تاریخی جلسے پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انشاءاللہ ماہ رمضان میں ژوب میں دانش سکول کا افتتاح کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 بدھ، 29 شعبان المعظم 1447ھ 18 فروری 2026ء نمبر 49

بلوچستان حکومت کسانوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات جاری رکھے گی

سرفراز بگٹی

اس اقدام سے بنجر زمینیں آباد ہونگی، زرعی شعبے میں انقلاب آئے گا، کسانوں میں چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گرین پاکستان انیشیٹو (جی پی آئی) کے دوسرے مرحلے میں بلوچستان کے 847 کسانوں میں 3.2 ارب روپے کے بلاسود قرضے تقسیم کئے گئے اس سلسلے میں کوئٹہ میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی تقریب میں اعلیٰ فوجی اور سول افسران کی بڑی تعداد موجود تھی اس موقع پر کسانوں میں چیک تقسیم کئے گئے اس سے قبل گرین پاکستان انیشیٹو کے پہلے مرحلے میں 12 کور ہیڈکوارٹرز کے تحت 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کا بلاسود قرضہ فراہم کیا گیا تھا جو کامیابی سے ہمکنار ہوا اس کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسرے مرحلے میں 135609 ایکڑ رقبے پر کاشت کے لیے یہ بلاسود قرضہ فراہم کی جا رہا ہے تقریب کے دوران گرین پاکستان انیشیٹو کی کامیابیوں پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے زراعت کو فروغ ملتا ہے جو ہماری برآمدات کا بڑا ذریعہ ہے ان کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان کسانوں کی فلاح و بہبود اور صوبے کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گی اس موقع پر کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود تھے۔

نظم و نسق کی مضبوطی اور موثر گورننس کا انحصار باکردار افسران پر ہے، وزیر اعلیٰ

عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھنا ہوگا، افسران میں سرٹیفکیٹس تقسیم کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور موثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی "اگر مگر" کے ان پالیسیوں اور احکامات پر موثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کرکے ملک و قوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہیے وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہوکر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹ کریسی ہی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کسانوں کو چیکس دے رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سول سروس اکیڈمی سے تربیت مکمل کرنیوالے اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن افسران سے خطاب کر رہے ہیں

GE
RELAT
Bullet No 1

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 29 شعبان 1447ھ 18 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 226

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ودیگر تقریب کے دوران قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

مٹھی بھر دہشتگردوں کی سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہونگی، ریاست تاقیامت قائم رہے گی، میر سرفراز بگٹی

لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں کیساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، غیرمتوازن ترقی صرف بلوچستان نہیں پورے پاکستان کا مسئلہ ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان بیوٹمز یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشتگردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی واضح نشاندہی ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے

امور حکومت میں نظم ونسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا

کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی، بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ غیرمتوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیرمتوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، امور حکومت میں نظم ونسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہورہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیرقانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی اگر مگر کے ان پالیسیوں اور احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کرکے ملک وقوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہئے وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہوکر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹوکریسی ہی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کررہا ہے انہوں نے کہا کہ غیرمتوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیرمتوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ مٹھی بھر دہشتگرد ریاست کو غیرمستحکم کرنے کی سازشوں میں معروف ہیں مگر ریاست تا قیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے وزیراعلیٰ نے اسے تشویشناک قرار دیا کہ بیوٹمز یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشتگردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ نہ صرف خود ریاست مخالف پراپیگنڈے سے دور رہیں بلکہ عوام میں شعوری آگاہی بھی پیدا کریں پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 5 ریاست کے ساتھ مکمل اور غیرمشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے اور ہر سرکاری افسر پر لازم ہے کہ وہ اس آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے انہوں نے کہا کہ نظم ونسق کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیرتربیت ایک افسر کے خلاف ضابطہ جاتی کارروائی عمل میں لائی گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نظم وضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

بلوچستان کے 847 کسانوں میں 3.2 ارب بلاسود قرضے تقسیم

صوبائی حکومت کسانوں کی فلاح وبہبود اور صوبے کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گی، میر سرفراز بگٹی، لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم

گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت پہلے مرحلے میں 257 کسانوں کو قرضے دیئے گئے، تقریب میں اعلیٰ فوجی وسول افسران کی شرکت

کوئٹہ (آن لائن) گرین پاکستان انیشیٹو (جی پی آئی) کے دوسرے مرحلے کے تحت بلوچستان کے 847 کسانوں میں 3.2 ارب روپے کے بلاسود قرضے تقسیم کئے گئے اس سلسلے میں کوئٹہ میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی تقریب میں اعلیٰ فوجی اور سول افسران کی بڑی تعداد موجود تھی اس موقع پر کسانوں میں چیک تقسیم کئے گئے.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کسانوں میں چیک تقسیم کررہے ہیں

اس سے قبل گرین پاکستان انیشیٹو کے پہلے مرحلے میں 12 کور ہیڈکوارٹرز کے تحت 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کا بلاسود قرضہ فراہم کیا گیا تھا جو کامیابی سے ہمکنار ہوا اس کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسرے مرحلے میں 35609 ایکڑ رقبے پر کاشت کے لیے یہ بلاسود قرضہ فراہم کیا جارہا ہے تقریب کے دوران گرین پاکستان انیشیٹو کی کامیابیوں پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے زراعت کو فروغ ملتا ہے جو ہماری برآمدات کا بڑا ذریعہ ہے ان کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان کسانوں کی فلاح وبہبود اور صوبے کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گی اس موقع پر کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود تھے بلاسود اور آسان اقساط پر قرضوں کی فراہمی کو مقامی کسانوں نے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا حکومت کا یہ اقدام کسان دوست اقدام ہے جس سے نہ صرف کسانوں کے مسائل میں کمی آئے گی بلکہ بنجر زمینیں زرخیز ہوں گی جس سے کسان خوشحال ہوگا اور پاکستان میں زراعت کا نیا انقلاب آئے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ڈی جی بی سی ایس اے عبدالحفیظ سوینئر دے رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

Bullet No. ۱

روزنامہ
ایکسپریس کوئٹہ
سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 68 | بدھ، 29 شعبان المعظم، 18 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹیوز فیز ٹو کے تحت کسانوں کو چیکس دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ: ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی

مٹھی بھر دہشت گرد ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف مگر ریاست تاقیامت قائم رہے گی سرفراز بگٹی

افسران کا کام بغیر کسی اگر مگر کے حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد یقینی بنانا ہے افسران میں سرٹیفکیٹس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور موثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی "اگر مگر" کے ان پالیسیوں اور احکامات پر موثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عملدرآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کر کے ملک و قوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہیے وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹوکریسی ہی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ مٹھی بھر دہشتگرد ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تا قیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے وزیراعلیٰ نے اسے تشویشناک قرار دیا کہ بیلہ یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشتگردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ نہ صرف خود ریاست مخالف پراپیگنڈے سے دور رہیں بلکہ عوام میں شعوری آگاہی بھی پیدا کریں پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 5 ریاست کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے اور ہر سرکاری افسر پر لازم ہے کہ وہ اس آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے انہوں نے کہا کہ نظم و نسق کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت ایک افسر کے خلاف ضابطہ جاتی کارروائی عمل میں لائی گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نظم و ضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہر انسان نے ایک دن دنیا سے رخصت ہونا ہے اس لیے ایسی عملی زندگی گزاریں کہ آپ کو اچھے الفاظ میں یاد رکھا جائے اصل کامیابی عہدے میں نہیں بلکہ کردار اور خدمت میں پوشیدہ ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے ڈیلی ویجز ملازمین کو کنٹریکچول بنیادوں پر تعینات کرنے اور اکیڈمی کی لائبریری کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کے احکامات جاری کیے۔

مستحق خاندانوں کیلئے رمضان پیکیج کا اعلان کر دیا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکیج دیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ماہ رمضان المبارک کے دوران مستحق اور غریب خاندانوں کے لیے رمضان پیکج کا اعلان کر دیا۔ یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک میں بلوچستان کے 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جائے گا، پیکج کی تقسیم کو شفاف اور کرپشن فری بنانے کے لیے ہر ضلع میں 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مستحق خاندان کی دہلیز تک رمضان پیکج پہنچائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروس اکیڈمی سے تربیت مکمل کرنے والے اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن افسران کو سرٹیفکیٹس دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹیوز فیز ٹو کے تحت کسانوں کو چیکس دینے کی تقریب میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 18 فروری 2026ء بمطابق 29 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 49

ریاست مخالف پروپیگنڈا کبھی کامیاب نہیں ہوگا، وزیر اعلیٰ

گرین پاکستان انیشیٹیو

بلاسود قرضے تقسیم

غیر متوازن ترقی پورے ملک کا مسئلہ، لاحاصل جنگ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی

جی پی آئی دوسرے مرحلے میں بلوچستان کے کسانوں میں بلاسود قرضے تقسیم، سرفراز بگٹی مہمان خصوصی، کورکمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم بھی موجود

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے، تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی طرح قابل قبول نہیں، تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اس

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا، ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور موثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے، عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ان پالیسیوں اور احکامات پر موثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عملدرآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کر کے ملک و قوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز

ملازموں سے خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹ کریسی ہی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ دشمن بھرپور منظم ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تا قیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اسے تشویشناک قرار دیا کہ بلوچ یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشتگردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ نہ صرف خود ریاست مخالف پروپیگنڈے سے دور رہیں بلکہ عوام میں شعور و آگاہی بھی پیدا کریں، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے اور ہر سرکاری افسر پر لازم ہے کہ وہ اس آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے۔ انہوں نے کہا کہ نظم و نسق کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت ایک افسر کے خلاف ضابطہ جاتی کارروائی عمل میں لائی گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نظم و ضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے ڈی جی و دیگر ملازمین کو کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے اور اکیڈمی کی لائبریری کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کے احکامات جاری کیے۔

کوئٹہ (خ ن) گرین پاکستان انیشیٹو جی پی آئی کے دوسرے مرحلے کے تحت بلوچستان کے 847 کسانوں میں 3.2 ارب روپے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

کے بلاسود قرضے تقسیم کیے گئے۔ اس سلسلے میں کوئٹہ میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں اعلیٰ فوجی اور سول افسران کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر کسانوں میں چیک تقسیم کیے گئے اس سے قبل گرین پاکستان انیشیٹو کے پہلے مرحلے میں 12 کور ہیڈ کوارٹرز کے تحت 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کا بلاسود قرضہ فراہم کیا گیا تھا جو کامیابی سے ہمکنار ہوا اس کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسرے مرحلے میں 135609 ایکڑ رقبے پر کاشت کے لیے یہ بلاسود قرضہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ تقریب کے دوران گرین پاکستان انیشیٹو کی کامیابیوں پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے زراعت کو فروغ ملتا ہے جو ہماری برآمدات کا بڑا ذریعہ ہے ان کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان کسانوں کی فلاح و بہبود اور صوبے کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گی اس موقع پر کورکمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور کورکمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان تقریب میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullot No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 بدھ 18 فروری 2026ء بمطابق 29 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 49

ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی: وزیراعلیٰ

غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں، میر سرفراز بگٹی

مٹھی بھر دہشتگرد ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تاقیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کسانوں کو چیکس دے رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تربیت مکمل کرنیوالے افسران کو سرٹیفکیٹس دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار

باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی

امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی "اگر مگر" کے ان پالیسیوں اور احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عملدرآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کر کے ملک و قوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہئے وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ بیوروکریسی ہی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ مٹھی بھر دہشتگرد ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تاقیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے وزیراعلیٰ نے اسے تشویشناک قرار دیا کہ بیوٹمز یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشتگردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ نہ صرف خود ریاست مخالف پراپیگنڈے سے دور رہیں بلکہ عوام میں شعوری آگاہی بھی پیدا کریں پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 5 ریاست کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے اور ہر سرکاری افسر پر لازم ہے کہ وہ اس آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے انہوں نے کہا کہ نظم و نسق کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت ایک افسر کے خلاف ضابطے کی کارروائی عمل میں لائی گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نظم و ضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہر انسان نے ایک دن دنیا سے رخصت ہونا ہے اس لیے ایسی عملی زندگی گزاریں کہ آپ کو اچھے الفاظ میں یاد رکھا جائے اصل کامیابی عہدے میں نہیں بلکہ کردار اور خدمت میں پوشیدہ ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے ڈیلی ویجز ملازمین کو کنٹریکٹ کی بنیادوں پر تعیناتی کرنے اور اکیڈمی کی لائبریری کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کے احکامات جاری کیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 18 فروری 2026ء بمطابق 29 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-49

ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلایا جا رہا ہے، افسران اس سے دور رہیں

سرفراز بگٹی

نظم وضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، آئین ریاست کیساتھ غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے ہر سرکاری افسر آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے، وزیراعلیٰ

غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں، پورے پاکستان کا ہے، غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں، لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا

حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی اگر مگر کے ان پالیسیوں اور احکامات پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے اس درمیانی خلیج کو ختم کر کے ملک وقوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، امور حکومت میں نظم ونسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور موثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی "اگر مگر" کے ان پالیسیوں اور احکامات پر موثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کر کے ملک وقوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہیے وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹ ہی کسی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ کچھ عناصر دہشتگرد ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تاقیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے وزیراعلیٰ نے اسے تشویشناک قرار دیا کہ بیوٹمز یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشتگردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی کوشش کی جاری ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ نہ صرف خود ریاست مخالف پراپیگنڈے سے دور رہیں بلکہ عوام میں شعوری آگاہی بھی پیدا کریں پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 5 ریاست کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے اور ہر سرکاری افسر پر لازم ہے کہ وہ اس آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے انہوں نے کہا کہ نظم ونسق کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت ایک افسر کے خلاف ضابطہ جاتی کارروائی عمل میں لائی گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نظم وضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہر انسان نے ایک دن دنیا سے رخصت ہونا ہے اس لیے ایسی عملی زندگی گزاریں کہ آپ کو اچھے الفاظ میں یاد رکھا جائے اصل کامیابی عہدے میں نہیں بلکہ کردار اور خدمت میں پوشیدہ ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے ڈیلی ویجز ملازمین کو کنٹریکچول بنیادوں پر تعینات کرنے اور اکیڈمی کی لائبریری کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کے احکامات جاری کیے

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملک تاج محمد بزدار کی قیادت میں راڑاشم اور یونین کونسل کا وفد ملاقات کر رہا ہے

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — بدھ 18 فروری 2026ء، 29 شعبان 1447ھ — شمارہ 40

بلوچستان میں ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد قابل قبول نہیں ہے

سرفراز بگٹی

امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا

آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے، دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب بقیہ نمبر 6 صفحہ 8 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کسانوں کو چیکس دے رہے ہیں

سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ان پالیسیوں اور احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عملدرآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کرکے ملک و قوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہیے وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹ ہی کسی بھی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا، ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ ملک دشمن عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تاقیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے وزیر اعلیٰ نے اسے تشویشناک قرار دیا کہ بلوچستان یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشتگردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ نہ صرف خود ریاست مخالف پراپیگنڈے سے دور رہیں بلکہ عوام میں شعوری آگاہی بھی پیدا کریں پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 5 ریاست کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے اور ہر سرکاری افسر پر لازم ہے کہ وہ اس آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے انہوں نے کہا کہ نظم و نسق کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت ایک افسر کے خلاف ضابطہ جاتی کارروائی عمل میں لائی گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نظم و ضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہر انسان نے ایک دن دنیا سے رخصت ہونا ہے اس لیے ایسی عملی زندگی گزاریں کہ آپ کو اچھے الفاظ میں یاد رکھا جائے اصل کامیابی عہدے میں نہیں بلکہ کردار اور خدمت میں پوشیدہ ہے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے ڈی جی اور ملازمین کو کنٹریکچول بنیادوں پر کیبنٹ کرنے اور اکیڈمی کی لائبریری کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کے احکامات جاری کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ
حکومت

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 77 | بدھ 18 فروری 2026ء 29 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 169

Bullet No 1

Page No. 8

دیانت داری کامیابی کی کنجی، کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں، میر سرفراز بگٹی

امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی اگر مگر کے ان پالیسیوں اور احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کر کے ملک و قوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہیے وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹ کسی بھی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ مٹھی بھر دہشت گرد ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تا قیامت قائم رہے گی اور ایسے عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے وزیراعلیٰ نے اسے تشویشناک قرار دیا کہ بلوچ یونیورسٹی کا ایک پروفیسر دہشت گردی میں ملوث پایا گیا جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست مخالف بیانیہ منظم انداز میں پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ نہ صرف خود ریاست مخالف پراپیگنڈے سے دور رہیں بلکہ عوام میں شعور کی آگاہی بھی پیدا کریں پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 5 ریاست کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے اور ہر سرکاری افسر پر لازم ہے کہ وہ اس آئینی ذمہ داری کو مقدم رکھے انہوں نے کہا کہ نظم و نسق کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت ایک افسر کے خلاف ضابطہ جاتی کارروائی عمل میں لائی گئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نظم و ضبط پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہر انسان نے ایک دن دنیا سے رخصت ہونا ہے اس لیے ایسی عملی زندگی گزاریں کہ آپ کو اچھے الفاظ میں یاد رکھا جائے اصل کامیابی عہدے میں نہیں بلکہ کردار اور خدمت میں پوشیدہ ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے ڈیلی ویجز ملازمین کو کنٹریکچول بنیادوں پر تعینات کرنے اور اکیڈمی کی لائبریری کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کے احکامات جاری کیے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹو زیتون کے تحت کسانوں کو چیکس دے رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سول سروس اکیڈمی سے تربیت مکمل کرنے والے اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن افسران کو سرٹیفکیٹس دے رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکرٹری فوڈ ڈیپارٹمنٹ ارشد حسین بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعل
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 4

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین — رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-1

جلد 81 | بدھ 18 فروری 2026ء، 29 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 49

3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کیلئے رمضان پیکیج کا اعلان

غیرمتوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھانا قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا

پیکج کی تقسیم کو شفاف اور کرپشن فری بنانے کیلئے ہر ضلع میں 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی، آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا، ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، امور حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے عوامی خدمت کو محض سرکاری فریضہ نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر افسران میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی عبدالحفیظ جمالی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج سے آپ سب کی اصل آزمائش عملی میدان میں شروع ہو رہی ہے آپ کی پیشہ ورانہ زندگی کا یہ مرحلہ خدمت، دیانت اور قیادت کے امتحان کا آغاز ہے انہوں نے کہا کہ دیانت داری کامیابی کی کنجی ہے جبکہ کرپشن ایک بڑا چیلنج ہے جتنی دوری آپ کرپشن سے اختیار کریں گے اتنی ہی عزت اور ترقی آپ کا مقدر بنے گی آپ کے نصیب میں جو رزق لکھا ہے وہ آپ کو مل کر رہے گا لہٰذا غیر قانونی ذرائع اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی سازی کا اختیار آئین پاکستان نے منتخب قیادت کو دیا ہے اس لیے حکومت کی ذمہ داری پالیسی تشکیل دینا ہے جبکہ افسران کا کام بغیر کسی "اگر مگر" کے ان پالیسیوں اور احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پالیسی کی تشکیل جبکہ افسران عملدرآمد کے ذمہ دار ہیں اس درمیانی خلیج کو ختم کر کے ملک و قوم کی خدمت افسران کا نصب العین ہونا چاہئے وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ صوبے کے دور دراز علاقوں سے خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ میرٹوکریسی ہی نظام کی مضبوطی کی بنیاد ہے اسی جذبے کے ساتھ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور بلوچستان کے اس عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں جو مختلف مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی بھی طرح قابل قبول نہیں تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اس لاحاصل جنگ سے بلوچوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی انہوں نے زور دیا کہ مٹھی بھر دہشتگرد ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں مگر ریاست تا قیامت قائم رہے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کسانوں کو چیکس دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 363 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 28

1447ھ | 29 شعبان | بدھ 18 فروری 2026ء

3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کو رمضان پیکج فراہم کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

ہر ضلع میں 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دے دی گئی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ماہ رمضان المبارک کے دوران مستحق اور غریب خاندانوں کے لیے رمضان پیکج کا اعلان کر دیا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک میں بلوچستان کے 3 لاکھ 28 ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جائے گا۔ پیکج کی تقسیم کو شفاف اور کرپشن فری بنانے کے لیے ہر ضلع میں 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مستحق خاندان کی دہلیز تک رمضان پیکج پہنچائے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تربیت مکمل کرنے والے اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسران کو سرٹیفکیٹس دے رہے ہیں

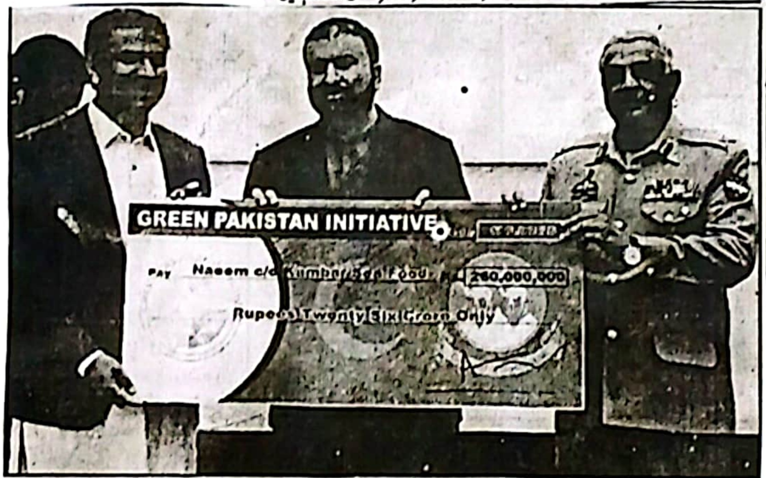

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کسانوں کو چیک دے رہے ہیں

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1374 QUETTA Wednesday February 18, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 29, 1447

Bugti distributes interest-free loans to farmers under green Pakistan initiative Phase 2

Says strengthened admin depends on principled officers

Staff Report

QUETTA: Under the second phase of the Green Pakistan Initiative (GPI), interest-free loans amounting to Rs 3.2 billion were distributed among 847 farmers across Balochistan, marking a significant milestone in agricultural development and farmer support in the province. A special ceremony was held in Quetta to mark the occasion; with Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti participating as the chief guest, while a large number of senior military and civil officials were present at the ceremony to witness the distribution of cheques among the beneficiary farmers.

In the successful first phase of the Green Pakistan Initiative, conducted under 12 Corps Headquarters, 257 farmers were ing Rs 685 million, which proved remarkably successful in enhancing agricultural productivity and farmer prosperity. Building upon this achievement, the second phase extends these interest-free loans for cultivation over an expansive area of 35,609 acres, demonstrating the government's commitment to agricultural development. During the ceremony, a documentary film highlighting the achievements and positive impacts of the Green Pakistan Initiative was also screened for the attendees.

Addressing the ceremony, Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti emphasized that such initiatives significantly promote agriculture, which remains a major source of Pakistan's exports and national income. He stated that the Government of Balochistan will play an important and proac- [illegible] the welfare of farmers and promoting overall prosperity throughout the province. The Chief Minister was joined on this occasion by Corps Commander Balochistan Lieutenant General Rahat Naseem Ahmed Khan, reflecting the collaborative approach between civilian and military institutions in supporting agricultural development. Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has emphatically stated that strengthening administration and discipline in government affairs, restoring public trust, and ensuring effective governance are fundamentally dependent upon competent, moral, and principled officers. He stressed that public service must be performed not merely as an official duty but as a sacred national trust, requiring unwavering commitment to ethical standards and constitutional obligations.

The Chief Minister expressed these views while addressing the certificate distribution ceremony among officers at the conclusion of the first pre-service training course for Assistant Commissioners and Section Officers at the Balochistan Civil Services Academy. Provincial ministers, members of the provincial assembly, Balochistan Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Director General Balochistan Civil Services Academy Abdul Hafeez Jamali, and other senior officials were also present on the occasion.

Addressing the newly trained officers, the Chief Minister of Balochistan remarked that from today, their real test commences in the practical field, marking the beginning of their professional journey's examination of service, honesty, and leadership capabilities.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 FEB 2026

Page No. 12

مؤثر نظم و نسق کیلئے صوبائی ٹاسک فورس کلیدی پلیٹ فارم ہے، آغا عمر احمدزئی

خاندانی منصوبہ بندی کے فروغ کیلئے اب تک 15 ہوم بیسڈ سینٹرز قائم، 151 سروس پرووائیڈرز کو تربیت فراہم کی گئی

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا احمد عمر احمدزئی کی زیر صدارت محکمہ بہبود آبادی بلوچستان کے زیر اہتمام تیسری صوبائی ٹاسک فورس (PTF) کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری ... بہبود آبادی نثر بلیدی، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ بہبود آبادی مسز ایوب ہنگورئی، چیف سیکرٹری ہیلتھ شیبک بلوچ، سپیشل سیکرٹری فنانس محمد عارف، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر غلام فاروق، سپیشل سیکرٹری سکولز عبدالسلام اچکزئی، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر اشرف ... ڈپٹی سیکرٹری محکمہ بہبود آبادی عبدالباسط ... زدار، روشن خورشید بروچہ، صوبائی نمائندگان FPAP، WHO، UNFPA، PPHI اور دیگر ترقیاتی شراکت داروں نے شرکت کی۔ اجلاس ... سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری ... نے کہا کہ صوبے میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی ... مؤثر نظم و نسق کے لیے صوبائی ٹاسک فورس ایک ... کلیدی پلیٹ فارم ہے، جہاں بین الحکماتی ہم آہنگی اور ترقیاتی شراکت داروں کے تعاون سے جامع حکمت عملی مرتب کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران مانع حمل ادویات کی خریداری، پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 73 افسران کی تعیناتی، ری پروڈکٹیو ہیلتھ بل کی صوبائی کابینہ سے منظوری اور نجی ہسپتالوں کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے معاہدات اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ خاندانی منصوبہ بندی کے فروغ کے لیے اب تک 15 ہوم بیسڈ سینٹرز قائم کیے جا چکے ہیں، 151 سروس پرووائیڈرز کو تربیت فراہم کی گئی ہے اور مختلف اضلاع و ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں آگاہی و ایڈووکیسی تقریبات کا انعقاد کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جاری ترقیاتی منصوبوں سے سفری سہولیات میں اضافہ ہوگا، سلیم کھوسہ

محفوظ شاہراہیں کسی بھی خطے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہیں، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

ترقیاتی عمل میں شفافیت یقینی بنانے کیلئے نگرانی کا نظام وضع کیا گیا ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، پلوں اور عوامی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں جاری ترقیاتی منصوبے نہ صرف سفری سہولتوں میں اضافہ کریں گے بلکہ معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیں گے جدید اور محفوظ شاہراہیں کسی بھی خطے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہیں، اسی لئے محکمہ مواصلات و تعمیرات صوبہ بھر میں بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی کیلئے .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہا ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ مختلف اضلاع میں اہم شاہراہوں کی تعمیر و مرمت، دیہی رابطہ سڑکوں کی بحالی اور شہری علاقوں میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے متعدد منصوبوں پر تیزی سے پیش رفت جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے دور دراز علاقوں کے عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی، تجارتی روابط میں بہتری آئے گی اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی۔ میر سلیم کھوسہ نے اس امر پر زور دیا کہ ترقیاتی عمل میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے سخت نگرانی کا نظام وضع کیا گیا ہے، صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی فلاح و بہبود کیلئے انفراسٹرکچر کی ترقی کو کلیدی حیثیت دیتی ہے تمام منصوبوں میں جدید انجینئرنگ اصولوں، معیاری مواد اور بین الاقوامی معیار کو مد نظر رکھا جا رہا ہے تاکہ تعمیراتی کام پائیدار اور محفوظ ہو انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی منصوبے میں غفلت یا ناقص کام کی صورت میں متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

شہدا کی قربانیاں پرامن مستقبل کی ضمانت ہیں، صوبائی وزراء

سیکورٹی فورسز، حکومت اور عوام دہشتگردی کے ناسور کیخلاف ایک پیج پر ہیں

بخت کاکڑ، عاصم کرد و دیگر کی بنوں دھماکہ کی مذمت، شہداء کو خراج عقیدت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی نے بنوں میں تھانہ میریان کے قریب ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت اور شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگواران کے غم میں برابر کے شریک ہیں دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

اور ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزرا بخت محمد کاکڑ، میر عاصم کرد گیلو، میر صادق عمرانی، میر علی مدد جتک، نور محمد دمڑ، اراکین اسمبلی سردار مسعود لونی، حاجی محمد خان طور اتمان خیل و دیگر نے اپنے مذمتی بیان کیا، انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز، حکومت اور عوام اس ناسور کے خاتمے کے لیے ایک پیج پر ہیں۔ دہشتگردی کے خلاف جاری جدوجہد میں شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی بلکہ یہی قربانیاں امن، استحکام اور ترقی کی راہ ہموار کریں گی سیکورٹی فورسز نے ملک میں امن کے قیام کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں

حالیہ بارشوں سے پانی کی سطح میں بہتری کی توقع ہے، نسیم الرحمان ملاخیل

صوبے میں ماحول دوست پالیسی سازی کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ موسمیاتی خطرات سے نمٹا جا سکے، صوبائی مشیر ماحولیات

شہری ماحول دوست عادات، پلاسٹک کے استعمال میں کمی اور شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیں، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل سے مختلف شہری نمائندوں پر مشتمل وفود نے ملاقات کی۔ وفود نے صوبائی مشیر کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور مختلف تجاویز پیش کیں۔ ملاقات میں مجموعی ماحولیاتی صورتحال، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور آئندہ کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا صوبائی مشیر نے وفود کی جانب سے پیش مسائل کے حل کی ہر ممکن یقین دہانی کرائی اور تجاویز کا خیر مقدم کیا اس موقع پر صوبائی مشیر نے کہا کہ اگرچہ بلوچستان کو ماضی میں خشک سالی اور کم بارشوں جیسے سنگین چیلنجز کا .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

سامنا رہا ہے، تاہم امسال صوبے کے مختلف علاقوں میں اچھی بارشیں ہوئی ہیں جو خوش آئند ہیں انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے نہ صرف زیر زمین پانی کی سطح میں بہتری کی توقع ہے بلکہ زرعی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی کے تناظر میں پانی کے وسائل کے مؤثر اور محتاط استعمال کی ضرورت بدستور برقرار ہے۔ صوبائی مشیر نے بتایا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسی سازی کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ ماحولیاتی تحفظ، قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال اور موسمیاتی خطرات سے نمٹا جا سکے انہوں نے وفود کو آگاہ کیا کہ صوبے میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر مرحلہ وار پابندی نافذ کی جا رہی ہے تاکہ آلودگی میں کمی لائی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 FEB 2026 Page No. 13

بلوچستان میں SMEs کے فروغ کیلئے نئی پالیسیاں بنانے کا فیصلہ

نئی پالیسیاں، فاؤنڈیشن کے ذریعے آسان قرضوں کی سہولت دی جائیگی، چیف سیکرٹری کی زیرصدارت اجلاس

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ورکنگ گروپ کے چوتھے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (SMEs) ورکنگ گروپ کا اہم اجلاس ہوا جس میں صوبے میں SMEs کی ترقی، مالی معاونت، مارکیٹ تک رسائی اور چیلنجز کے حل پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ SMEs کو فروغ دینے کے لیے نئی پالیسیز وضع کی جائیں گی، تربیت کے پروگرام شروع کیے جائیں گے اور عوام کو اپنے کاروبار کے لیے اخوت فاؤنڈیشن کے ذریعے آسان قرضوں کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ یہ اقدامات صوبے کی معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ چیف سیکرٹری نے شرکاء کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ محکمے اس اقدام کی فوری عمل درآمد یقینی بنائیں تاکہ بلوچستان کے چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو جدید مواقع دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے حوالے سے صوبائی حکومت ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہے جب کہ ایس ایم ای شعبے کے لئے لیبر کی پیشہ وارانہ تربیت انتہائی ضروری ہے جس کے لئے 4,320 نوجوانوں کو پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کے ذریعے 180 ایس ایم ایز کو انٹرپرائز ڈیو کے ذریعے تیار اور 57 ہزار نوجوانوں کو یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے ضلعی سطح پر کاروباری صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ایس ایم ایز ورکنگ گروپ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت کاروبار کے فروغ کیلئے اقدامات کر رہی ہے، چیف سیکرٹری

چھوٹے اور درمیانے کاروبار کیلئے نئی پالیسیز وضع، تربیتی پروگرام شروع اور آسان قرضوں کی سہولت دی جائیگی

ایس ایم ایز شعبے کیلئے 4,320 نوجوانوں کو پیشہ ورانہ اور فنی تربیت فراہم کی جائیگی، شکیل قادر خان کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ورکنگ گروپ کا اہم اجلاس ہوا جس میں صوبے میں SMEs کی ترقی، مالی معاونت، مارکیٹ تک رسائی اور چیلنجز کے حل پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ SMEs کو فروغ دینے کے لیے نئی پالیسیز وضع کی جائیں گی، تربیت کے پروگرام شروع کیے جائیں گے اور عوام کو اپنے کاروبار کے لیے اخوت فاؤنڈیشن کے ذریعے آسان قرضوں کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ یہ اقدامات صوبے کی معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع بڑھانے .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

میں اہم کردار ادا کریں گے۔ چیف سیکرٹری نے شرکاء کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ محکمے اس اقدام کی فوری عمل درآمد یقینی بنائیں تاکہ بلوچستان کے چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو جدید مواقع دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے حوالے سے صوبائی حکومت ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہے جب کہ ایس ایم ایز شعبے کے لئے لیبر کی پیشہ وارانہ تربیت انتہائی ضروری ہے جس کے لئے 4,320 نوجوانوں کو پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کے ذریعے 180 ایس ایم ایز کو انٹرپرائز ڈیو کے ذریعے تیار اور 57 ہزار نوجوانوں کو یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے ضلعی سطح پر کاروباری صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اجلاس میں سیکرٹری انڈسٹریز خالد سرپرہ، سیکرٹری زراعت داؤد خلجی، سیکرٹری لائیو سٹاک محمد طیب لہڑی و دیگر بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 FEB 2026 Page No. 14

رمضان کے دوران راشن کی تقسیم کیلئے شفاف طریقہ کار وضع کیا جائے کمشنر کوئٹہ

طریقہ کار ایسا ہونا چاہئے جس سے رش اور بدنظمی سے بچا اور مستحقین باعزت و آسان طریقے سے راشن حاصل کر سکیں، شاہزیب خان کاکڑ

ہ یکے پرائس کنٹرول، سکیورٹی انتظامات اور سستا بازاروں کے قیام کے حوالے سے رپورٹ جلد ارسال کریں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں رمضان المبارک 2026ء کی تیاریوں، پرائس کنٹرول، سستا بازاروں کے قیام اور راشن کی منصفانہ تقسیم کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، اسسٹنٹ کمشنر (پولیٹیکل) کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ کے علاوہ ڈپٹی کمشنرز چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین نے آن لائن شرکت کی اجلاس میں رمضان المبارک کے دوران امن و امان کی صورتحال، نماز تراویح اور دیگر عبادات کے اوقات میں انتظامات، تجاوزات کے خاتمے، صفائی......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کی صورتحال، پرائس کنٹرول، سستا بازاروں کے انعقاد اور راشن کی منصفانہ تقسیم سے متعلق مختلف امور پر غور وخوض ہوا کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ رمضان المبارک کے دوران راشن کی تقسیم کیلئے واضح اور شفاف طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ صرف حقدار اور مستحق افراد کو ہی سہولت میسر ہو انہوں نے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ ڈی سی آفس کی سطح پر اجلاس منعقد کر کے تقسیم کے طریقہ کار اور معیار کے تعین کے لئے موثر میکنزم تیار کیا جائے انہوں نے کہا کہ راشن کی تقسیم کا طریقہ کار ایسا ہونا چاہئے جس سے رش اور بدنظمی سے بچا جا سکے اور غریب افراد باعزت اور آسان طریقے سے راشن حاصل کر سکیں اس ضمن میں معذور افراد اور بیوہ خواتین کیلئے خصوصی اقدامات کرنے کی بھی ہدایت کی گئی کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ مستحقین کی درست نشاندہی کے لئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے ڈیٹا سے استفادہ کیا جائے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے اجلاس میں رمضان المبارک کے دوران پرائس کنٹرول، سیکیورٹی انتظامات اور سستا بازاروں کے قیام کے حوالے سے متعلقہ محکموں کو جامع منصوبہ بندی کر کے جلد از جلد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی جاری کی گئی۔

وزیراعلیٰ کی جانب سے رمضان پیکج کا اعلان قابل ستائش ہے، کرن بلوچ

صوبائی حکومت مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، چیئرپرسن کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کرن بلوچ نے رمضان المبارک کے موقع پر مستحق خاندانوں کیلئے خصوصی رمضان پیکج کے اعلان پر میر سرفراز بگٹی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام قابل ستائش ہے، جس سے صوبے کے لاکھوں مستحق اور نادار خاندانوں کو رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں حقیقی معنوں میں ریلیف ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، جو خوش آئند ہے۔ کرن بلوچ نے کہا کہ مستحق خاندانوں تک رمضان پیکج کی شفاف اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لئے ڈسٹرکٹ...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کوآرڈینیشن کمیٹیوں کی تشکیل ایک مثبت قدم ہے، جس سے عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان عوامی مسائل کے حل اور سماجی فلاح کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، جس کے مثبت اثرات صوبے بھر میں محسوس کئے جا رہے ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اسی طرح عوام دوست اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ کرن بلوچ کوآرڈینیشن کمیٹیوں کی تشکیل ایک مثبت قدم ہے، جس سے عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان عوامی مسائل کے حل اور سماجی فلاح کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، جس کے مثبت اثرات صوبے بھر میں محسوس کئے جا رہے ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اسی طرح عوام دوست اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بی ایچ آئی آر ایکٹ کا مقصد سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری نہیں، محکمہ صحت

مریضوں کو مفت علاج فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اس ایکٹ کے ذریعے ہسپتالوں میں سہولیات عوام کی دسترس میں لائی جائیں گی

سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہیں و منفی پروپیگنڈے بے بنیاد اور حقائق کے منافی جن میں کوئی صداقت نہیں

سرکاری ہسپتالوں کیلئے ادویات کی خریداری، بجٹ کی منظوری اور پالیسی سازی کا مکمل اختیار بدستور حکومت کے پاس رہے گا، ترجمان صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان کے ترجمان نے بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز ریفارمز ایکٹ 2025ء کے حوالے سے وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہیں اور منفی پروپیگنڈہ بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہیں حکومت بلوچستان نے واضح کیا ہے کہ اس قانون کا مقصد کسی بھی سرکاری ہسپتال کی نجکاری نہیں، بلکہ انہیں انتظامی، مالیاتی اور آپریشنل طور......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

پر مضبوط اور خود مختار بنانا ہے تاکہ عام شہریوں کو بہتر اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں مریضوں کو مفت علاج حکومت کی ذمہ داری ہے، ہسپتالوں کی بہتری اور تمام سہولیات عوام کی دسترس میں لائی جائیں گی ترجمان کے مطابق ماضی میں بیوروکریٹک تاخیر اور پیچیدہ طریقہ کار کے باعث ادویات کی خریداری، طبی آلات کی مرمت اور ہنگامی فیصلوں میں رکاوٹیں پیش آتی تھیں یہ ایکٹ انہی مسائل کے موثر حل کیلئے متعارف کرایا گیا ہے، جس سے فیصلہ سازی کا عمل تیز، شفاف اور نتیجہ خیز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی خریداری، بجٹ کی منظوری اور پالیسی سازی کا مکمل اختیار بدستور حکومت کے پاس رہے گا، جبکہ پرچیز پروگرام کے تحت تمام خریداری پبلک پروکیورمنٹ رولز کے مطابق شفاف انداز میں ہوگی بیان میں کہا گیا کہ منتخب ہسپتالوں میں بورڈ آف گورنرز قائم کئے گئے ہیں جن میں صحت، مالیات اور مینجمنٹ کے ماہرین شامل ہوں گے یہ بورڈ بجٹ منظوری، کارکردگی کی نگرانی، شفاف خریداری اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے ذمہ دار ہوں گے تمام ادارے سالانہ آڈٹ اور حکومتی نگرانی کے پابند رہیں گے، جس سے احتساب کا نظام مزید مضبوط ہوگا ترجمان نے مزید واضح کیا کہ کسی بھی ملازم کی تنخواہ، مراعات یا سروس اسٹرکچر پر کوئی منفی اثر نہیں پڑے گا ملازمین کو تربیت، پیشہ ورانہ ترقی اور کارکردگی پر مبنی ترقی کے بہتر مواقع فراہم کئے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 FEB 2026

Page No. 15

چیف سیکرٹری بلوچستان قابل، دیانتدار اور پیشہ ور افسر ہیں، بلال کاکڑ

سابق صوبائی وزیر کی جانب سے نازیبا زبان اور بے بنیاد الزامات کی مذمت کرتا ہوں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ایک بیان میں سابق صوبائی وزیر کی جانب سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے خلاف استعمال کی گئی نازیبا زبان اور بے بنیاد الزامات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موصوف حال ہی میں اپنی نااہلی اور مبینہ بدعنوانی کے باعث وزارت اور اسمبلی کی رکنیت سے محروم ہوئے جس کے بعد وہ سیاسی بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر من گھڑت الزامات کے ذریعے اپنی گرتی ہوئی سیاسی ساکھ کو سہارا دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ شکیل قادر خان ایک قابل، دیانتدار اور پیشہ ور سول افسر ہیں جو صوبے میں شفافیت، نظم و ضبط اور بہتر طرز حکمرانی کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف سیکرٹری کی قیادت میں انتظامی معاملات کو بہتر انداز میں چلایا جا رہا ہے اور سرکاری امور میں میرٹ اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

صوبے کے چار بڑے سرکاری ہسپتال نیم خودمختار بورڈ کے تحت چلانے کا فیصلہ

بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنری فام ایکٹ کے تحت اقدام، سول ہسپتال، بی ایم سی، تربت اور لورالائی کے ٹیچنگ ہسپتال شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے صوبے کے چار سرکاری بڑے اسپتال نیم خودمختار بورڈ کے تحت چلانے کا فیصلہ کر لیا ان ہسپتالوں کی کارکردگی کا جائزہ صوبے کے تمام ہسپتالوں کیلئے بورڈز بنائے جائیں گے یہ فیصلہ بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنری فام ایکٹ کے تحت کیا گیا۔ محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان کے سرکاری چار بڑے ہسپتال سول ہسپتال کوئٹہ، بولان میڈیکل کمپلیکس، تربت ٹیچنگ ہسپتال اور لورالائی ٹیچنگ ہسپتال نیم خودمختار بورڈ کے تحت چلائے جائیں گے، صوبائی سیکرٹری صحت نیم خودمختار بورڈ کے چیئرمین ہوں گے۔

سحر و افطار میں گیس و بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، عبدالقادر

حکومت رمضان المبارک کے دوران خصوصی لوڈ مینجمنٹ پلان ترتیب دے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ رمضان المبارک میں سحر اور افطار کے اوقات میں

بجلی اور گیس
سہولت نہیں
بالخصوص
ڈھل
میں کی
میں صور
وقت گیس
بزرگوں
شہری ز
ہے کہ
ترتیب
اضلاع
بیان
بلا
نمایاں
کو
کا

ں کی بلاتعطل
ں بلکہ ایک
صوبہ بلوچستان
ں کمزوری، طو
ہے مسائل
حال مزید سنگین
ں اور بجلی
کو شدید مشکل
زندگی مفلوج
رمضان کے
دے، خصو
ع میں جہاں
میں انہوں
ل فراہمی یقینی
ں کی آسکتی
توازن رکھنے
روائی بھی ناگز

فراہمی عوام کے لیے حس
بنیادی ضرورت بن جاتی ہے
، جہاں پہلے ہی توانائی کے
لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر
ہیں، وہاں اس مقدس مہینے
ن ہو جاتی ہے سحر اور افطار کے
ہونے سے گھریلو خواتین اور
ات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، یوں
ہو کر جاتی ہے حکومت کی ذمہ داری
دوران خصوصی لوڈ مینجمنٹ پلان
سا کوئٹہ، گوادر، خضدار اور دیگر
شکایات کی شرح زیادہ ہے۔ ایک
نے کہا کہ سحر و افطار کے اوقات میں
بنا دی جائے تو عوامی مشکلات میں
ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گیس پریشر
اور غیر قانونی کنکشنز کے خلاف مؤثر
زیر ہے۔

قلات: ڈی سی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس

قلات (نامہ نگار) محکمہ تعلیم کے عارضی آسامیوں پر بھرتیوں سے متعلق ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی کی زیر صدارت ہوا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن فیمیل محترمہ فرزانہ احمدزئی ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سے جونیئر کلرک آفتاب احمد اور جونیئر کلرک محکمہ تعلیم قلات امان اللہ نے شرکت کی اجلاس میں اعتراض جمع کرنے والے درخواست گزار کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے کمیٹی ممبران نے درخواست گزاروں کے جائز اعتراضات پر فیصلے محفوظ کر لیے ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے کہا کہ محکمہ تعلیم قلات کے اساتذہ کے بھرتیوں پر میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے کسی بھی امیدوار کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائیگی تمام تعلیمی اسناد کی ویریفکیشن کرائی جائے گی کے جعلی ڈگری کے حامل امیدواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کوئٹہ، رمضان المبارک کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے خصوصی پلان تشکیل

شہر کو 15 سیکٹر میں تقسیم کر کے 213 پوائنٹ بنا دیئے گئے مختلف سڑکوں پر پارکنگ ممنوع قرار

ایف ایم 88.6 ہر 20 منٹ بعد عوام کو صورتحال سے آگاہ کریگا، افطار کے وقت ڈیوٹی دینے والوں کو افطاری ملے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال حسین نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو سہولیات کی فراہمی اور ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے خصوصی پلان تشکیل دیا ہے جس کے تحت کوئٹہ شہر کو 15 سیکٹر میں تقسیم کر کے 213 پوائنٹ بنائے گئے ہیں جہاں افسر اور جوان اپنے فرائض انجام دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس پی صدر سرکل سید عاصم شاہ، ایس پی سٹی شبانہ اور ایس پی سریاب یاور، ڈی ایس پی ٹریفک ہیڈکوارٹر سیف اللہ ڈی ایس پی اعظم سرپرہ پی آر او شہزادہ فرحت جان احمدزئی اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ مرزا بلال حسین نے کہا کہ رمضان میں عوام کی سہولت کے لئے کوئٹہ شہر کو 15 سیکٹر میں تقسیم کیا گیا ہے کہ تاکہ رش پر کنٹرول کیا جا سکے اس حوالے سے 7 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور عوام کی سہولت کے لئے مکینک آن ویل سروس بھی شروع کی گئی ہے یہ یونٹ افطاری سے سحری تک موجود رہے گا۔ ٹریفک پولیس سی سی ٹی وی کیمروں سے مختلف شاہراہوں کی صورتحال کو مانیٹر جبکہ ایف ایم ریڈیو 88.6 عوام کو ہر 20 منٹ بعد صورتحال سے آگاہ کرتا رہے گا۔ افطاری کے اوقات میں روڈ پر ڈیوٹی سرانجام دینے والے ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کی افطار کا بندوبست کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نام نہاد پیجز پر جعلی نیوز کیخلاف کارروائی کی جائیگی، شاہد رند

محکمہ ایکسائز کیخلاف جھوٹی خبر بلیک میلنگ کی کوشش میں ناکامی پر دی گئی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون سیاسی و میڈیا شاہد رند نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے بلوچستان حکومت نے ....

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

سوشل میڈیا پر فیک نیوز سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کا فیصلہ کر لیا ہے مقامی سوشل میڈیا ایکٹویسٹ نے ایکسائز ڈپارٹمنٹ کو پہلے دھمکی اور بلیک میل کرنے کی کوشش کی جب ناکامی کا سامنا ہوا تو جھوٹی خبر جاری کی۔ محکمہ ایکسائز کی طرف سے ڈی جی ایف آئی اے کو باقاعدہ خط لکھ کر قانونی کارروائی کی درخواست دے دی گئی ہے انہوں نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت آزادی اظہار کی مکمل حمایت کرتی ہے لیکن اسکی آڑ میں حکومت اور سیاستدانوں سمیت سرکاری افسران کی کردار کشی میں ملوث نام نہاد سوشل میڈیا پیجز کیخلاف بھرپور ایکشن لیگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated 18 FEB 2026 Page No. 16

ضلعی انتظامیہ کیچ ایف سی، ڈسٹرکٹ کونسل کیچ کے تعاون سے کھلی کچہری

کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، اور سرکاری محکموں کے کارکردگی کی باقاعدہ طریقے سے نگرانی کی جائے گی

تمام سرکاری محکموں کے سربراہان عوامی مسائل کے حوالے سے نشاندہی کردہ علاقوں کا فوری دورہ کریں، ہدایت کی گئی

تربت (ن ن) ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ کونسل کیچ کے تعاون سے سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر کھلی کچہری میں چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ میر ہوتان بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر حب شیک بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ (ریونیو) اسد اللہ بلوچ، ایس ایچ او تربت سٹی عبدالغفار وثوق سمیت ایف سی کے افسران اور ضلع کیچ کے تمام محکموں کے سربراہان سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس دوران عوامی حلقوں نے اپنے مسائل براہ راست سرکاری افسران کے سامنے رکھے، جبکہ سرکاری محکموں کے اہلکاروں نے ان کے مسائل کو غور سے سنا اور ان کے مسائل کے حل کے لیے بروقت اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے ہسپتالوں میں ادویات کی عدم دستیابی، اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے، تربت شہر اور ملحقہ علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، واٹر سپلائی کی بحالی، بجلی کی لوڈشیڈنگ میں کمی، بڑھتی ہوئی مہنگائی کو کنٹرول کرنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل جیسے اہم مسائل پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ سرحدی تجارت کی بحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کی روزمرہ زندگی متاثر نہ ہو اور متعلقہ محکموں کے سربراہان کو پابند کیا جائے کہ وہ عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ اس موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ میر ہوتان بلوچ، ضلعی انتظامیہ کے سربراہان اور ایف سی بلوچستان کے حکام نے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی جانب سے مسائل کے حوالے سے نشاندہی کردہ علاقوں کا فوری دورہ کریں، زمینی حقائق کا جائزہ لیں اور درپیش مسائل کے حل کے لیے بروقت اور مؤثر اقدامات یقینی بنائیں۔ اس موقع پر حکام نے واضح کیا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور سرکاری محکموں کے کارکردگی کی باقاعدہ طریقے سے نگرانی کی جائے گی۔ دریں اثناء شرکاء نے کھلی کچہری کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس عمل سے عوام اور اداروں کے درمیان رابطہ مضبوط ہوگا اور مسائل کے حل میں عملی پیش رفت دیکھنے میں آئے گی۔

INTEKHAB QUETTA

ڈی سی گوادر کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کا جائزہ اجلاس

یو سی ایس اے کی مجموعی پیش رفت، کوریج اور ورکنگ ٹیموں کا جائزہ، ٹیموں کی کارکردگی پر بریفنگ

گوادر (آن لائن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گوادر [illegible] نے انسداد پولیو مہم (این آئی ڈی) کے چوتھے اور آخری روز منعقدہ یو سی ایس اے کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں [illegible] اسسٹنٹ کمشنر گوادر [illegible] ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر [illegible] ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے [illegible] اور دیگر متعلقہ افسران و اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران یو سی ایس اے کی مجموعی پیش رفت، کوریج اور [illegible] تفصیلی جائزہ لیا گیا [illegible] ٹیموں کی

بقیہ نمبر 10 صفحہ 6 پر

کارکردگی پر [illegible] ڈی سی [illegible] یو سی ایس اے کے [illegible] حاصل کرنے [illegible] انہوں نے ہدایت کی کہ [illegible] تاکہ ضلع گوادر کو پولیو فری بنانے کے قومی ہدف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 FEB 2026

Page No. 7

کوئٹہ ٹریفک پولیس نے ماہ صیام کیلئے خصوصی پلان تشکیل دے دیا

افطار کے وقت ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کیلئے ٹریفک عملہ تعینات رہے گا، آفیسران اور عملے کو اپنے پوائنٹس پر افطاری فراہم کی جائے گی

شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ بابرکت مہینے میں صبر وتحمل اور نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹریفک پولیس کیساتھ مکمل تعاون کریں، ایس ایس پی

مختلف سڑکوں کو نو پارکنگ قرار دیا گیا ہے، ٹریفک پولیس قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنائے تاکہ کسی قسم کی مشکل سے بچا جاسکے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال حسین نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے مہینے میں عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے خصوصی پلان تشکیل دیتے ہوئے ٹریفک پولیس آفیسران اور عملے کو مذکورہ پوائنٹ پر افطاری دی جائے گی شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ بابرکت مہینے میں صبر تحمل اور نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹریفک پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں مختلف سڑکوں کو نو پارکنگ قرار دیا گیا ہے ٹریفک پولیس قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ کسی قسم کی مشکل سے بچا جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایس پی صدر سرکل سید عاصم شاہ، ایس پی سٹی شبانہ اور ایس پی سریاب یاور، آئی جی پولیس بلوچستان کے ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز شہزاد فرحت جان احمد زئی سمیت ڈی ایس پی اعظم سرپرہ، ڈی ایس پی سیف اللہ اور دیگر آفیسران بھی موجود تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ نے کہا کہ ماہ رمضان میں عوام کی سہولت کے لئے کوئٹہ شہر کو 15 سیکٹر میں تقسیم کیا گیا ہے کہ تاکہ رش پر کنٹرول کیا جاسکے اس حوالے سے 7 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہے اور عوام کی سہولت کے لئے میکانک آن ویل سروس بھی شروع کی گئی ہے یہ یونٹ افطاری سے سحری تک موجود رہے گا اسپیشل سرولنس ٹیم ٹریفک نظام کی نگرانی کرے گی اور ٹریفک پولیس سیف سٹی منصوبے کے ذریعے سی سی ٹی وی کیمروں سے مختلف شاہراہوں کی صورتحال کو مانیٹر کرتی رہے گی ایف ایم ریڈیو 88.6 عوام کو ہر 20 منٹ بعد صورتحال سے آگاہ کرتا رہے گا اور جدید ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے ٹریفک پولیس نے ایپ متعارف کرائی ہے تاکہ لوگوں کو سہولت مل سکے ٹریفک پولیس اہلکار افطاری کے اوقات میں روڈ پر ڈیوٹی سر انجام دیں گے ان کی افطار کا بندوبست کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس 3 سرکل پر مشتمل ہے۔ سٹی، سریاب اور صدر سرکل پر مشتمل ہے ہر سرکل کی کمان ایس پی رینک کا آفیسر کر رہا ہے۔ اور شہر کے 213 پوائنٹ پر ڈیوٹی لگائی گئی ہے جس میں سٹی سرکل میں 98 سریاب میں 54 اور صدر میں 61 پوائنٹس شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے وسطی علاقوں لیاقت بازار، طوغی روڈ، پرنس روڈ، جناح روڈ، مسجد روڈ، باچا خان چوک، قندھاری بازار میں خصوصی عملہ تعینات کرنے کے ساتھ ساتھ لشکر بھی موجود ہوگا۔ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں ڈبل روڈ، زرغون روڈ، سریاب روڈ، اسپنی روڈ، ہزارگنجی روڈ، ایئرپورٹ روڈ، نواں کلی بائی پاس پر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا گیا ہے اور جناح روڈ، قندھاری بازار، انسکمب روڈ، لیاقت بازار، پرنس روڈ، عدالت روڈ، ٹیکسی اسٹینڈ عالمو چوک کو نو پارکنگ زون قرار دیا گیا ہے اور لوڈر گاڑیاں، واٹر ٹینکر کا ٹائم ٹیبل صبح 7 بجے سے 12 بجے کے اوقات میں شہر میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی اور افطاری سے سحری تک عید کے دن اوقات میں ردوبدل کیا جائے گا واٹر ٹینکر پانی کی سپلائی کیلئے صبح 9 بجے سے 12 تک اور افطار سے سحری اجازت ہوگی۔ ہیوی ٹریفک ٹرک اور ٹرالی رات 11 بجے صبح 7 بجے تک بازار میں آنے کی اجازت ہوگی عید کے دنوں میں اس میں ردوبدل ہوجائے گا انہوں نے بتایا کہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 1235 سکول، 57 کالجز، 8 یونیورسٹیاں یکم مارچ سے کھل جائیں گی اس لئے زرغون روڈ، ہزارگنجی روڈ، گلستان روڈ، ایئرپورٹ روڈ کے سکولز اور کالجز شامل ہیں اس کے علاوہ شہر میں 10 بڑے سرکاری ہسپتال، 170 پرائیویٹ ہسپتال اور کلینکس شامل ہیں۔ بی ایم سی، سول ہسپتال اور دیگر مقامات پر بھی مریضوں کی سہولت کے لئے ٹریفک پولیس تعینات کی گئی ہے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ رمضان المبارک میں صبر وتحمل نظم وضبط کا مظاہرہ کریں اور ٹریفک پولیس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جاسکے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ غیر قانونی رکشوں، موٹر سائیکل، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا کام شروع ہوچکا ہے اور اس کے پہلے فیز کی منظوری ہوگئی ہے جو مئی کے آخر تک مکمل ہوجائے گا۔ فٹ پاتھ پر کھڑے کئے گئے موٹر سائیکلوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 FEB 2026

Page No. 12

گوادر کی تعمیر وترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، مولانا ہدایت الرحمن

تمام اسٹیک ہولڈرز باہمی اشتراک سے شہر کی بہتری کے لیے سرگرم ہیں، روڈ کا افتتاح

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان نے جی ڈی اے کی جانب سے حال ہی میں مکمل ہونے والے استاد عبدالمجید گوادری روڈ کا باقاعدہ افتتاح کیا، اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ محمد آصف، سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی شریف میاں داد سمیت دیگر معززین و متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ افتتاح کے بعد مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 2026 میں گوادر کی تعمیر وترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ شہر میں انفراسٹرکچر کی بہتری، سڑکوں کی تعمیر ومرمت، گلیوں کی بحالی، نف ٹائلنگ، صفائی، شجرکاری اور سبزہ زاروں کی بحالی کے متعدد منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ گوادر میں ترقیاتی عمل میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز باہمی اشتراک سے شہر کی بہتری اور ترقی کے لیے سرگرم ہیں جو ایک مثبت اور قابل تقلید مثال ہے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان نے کہا کہ گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت شہر کو عالمی معیار کے مطابق جدید خطوط پر استوار کرنے کے ساتھ ساتھ اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت گلی کوچوں، ڈرینج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، چوکوں اور اہم مقامات کی تعمیر و توسیع کا کام تیزی سے جاری ہے۔

تعلیم کے فروغ کیلئے بھرپور اقدامات کئے جا رہے ہیں، علی حسن زہری

نواب، سردار نہیں میں عام سا بندہ، یہاں کے عوام کا خادم بھائی اور سپاہی ہوں، تقریب سے خطاب

حب (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر و ترجمان صدر آصف علی زرداری برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے زہری فارم ہاؤس میں پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوی ایشن کی نومنتخب کابینہ کی حلف برادری کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیم کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوی ایشن والے بھی مستحق طلبہ وطالبات کی لسٹیں فراہم کریں تاکہ انہیں اسکالرشپ دی جائے، تعلیم، روزگار اور صحت ہماری پہلی ترجیحات ہیں میں نواب، سردار نہیں میں عام سا بندہ ہوں یہاں کے عوام کا خادم بھائی اور سپاہی ہوں حب کے لیے 5 سو بیڈ پر مشتمل ہسپتال بنانے کے لیے میری بھرپور کوشش جاری ہے پولیس میں 240 لوگوں کو نوکریاں فراہم کی جاری تھیں جن میں 177 کے آرڈرز ہوگئے مگر باقی پر اسٹے لے لیا گیا ہے علی حسن زہری نے پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے لیے ایک کروڑ روپے دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری نے ضلع حب کے لیے 400 بچوں کی اسکالرشپ دینے کا کہا ہے اس لیے پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوی ایشن والے مستحق طلبہ وطالبات کے ناموں کی لسٹیں دیں تاکہ انہیں پاکستان کے مختلف علاقوں میں تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنائیں اس کے علاوہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے بھی اسکالرشپ دلانے کے لیے ہرممکن کوشش کی جائے گی ضلع حب میں تعلیم کے فروغ کے لیے بھرپور انداز میں کام کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم، روزگار اور صحت اولین ترجیح ہے نرسنگ کالج کے ٹینڈرز ہو چکے ہیں جس کی جلد تعمیر شروع ہوجائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

وفاق خطے کے وسائل پر عوام کو اختیارات دے، قوم پرست جماعتیں

صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے تمام جماعتیں ایک پیج پر ہیں، نیشنل پارٹی، پشتونخوامیپ

صوبے کے عوام کو ریلیف نہ دینا ظلم کے مترادف ہے، پشتونخوانیپ، بی این پی

کوئٹہ (اے این این) پشتون اور بلوچ قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے وفاقی حکومت نے خطے کے وسائل پر عوام کو اختیارات دینے ہوں گے اور خطے کے جو مسائل ہیں ان کے حل کیلئے وعدے نہیں عملی اقدامات کی ضرورت ہے بصورت دیگر اس طرح مسائل حل نہ ہونے سے عوام کی مشکلات اور تحفظات میں مزید اضافہ ہوگا جس سے تیسرے طبقے کے لوگ فائدہ اٹھاسکتے ہیں' یہ بات نیشنل پارٹی کے مرکزی .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری ورکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ' بلوچستان نیشنل پارٹی کے سابق رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر شاہوانی' پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان اور پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ زیرے نے بلوچستان کے مسائل اور یہاں کے عوام کی مشکلات پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے تمام جماعتیں ایک پیج پر ہیں بلکہ ہر پارٹی کی خواہش یہی ہے کہ یہ خطہ ترقی کرے نوجوانوں کو روزگار ملے امن وامان بحال ہو لیکن بدقسمتی سے یہاں امن وامان پر کوئی توجہ نہ ہی عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کوششیں کی گئیں بلکہ بلوچستان کے وسائل کوئی اور صوبہ تو استعمال کر سکتا ہے لیکن یہاں کے عوام کو اس حوالے سے ریلیف نہ دینا زیادتی کے مترادف ہے اگر وفاق بلوچستان کی ترقی پر توجہ اور وسائل فراہم نہیں کرتا تو پھر یہاں کے عوام اور خاص کر نوجوان طبقہ کسی اور کسی ہاتھوں استعمال ہو سکتے ہیں جس سے خطہ اور ملک کا نقصان ہوگا انہوں نے کہا کہ قوم پرست جماعتیں جمہوری اور قانون کے دھارے میں رہ کر سیاست کرتی ہیں وفاق سے بھی یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بلوچستان کی تعمیر وترقی اور خاص کر یہاں کے عوام کی مشکلات دور کرنے کے لئے وسائل پر اختیارات دے جو بلوچستان کا آئینی وقانونی حق ہے۔

مادری زبان کسی بھی قوم کی پہچان ہے، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

21 فروری کو صوبہ بھر میں تقاریب، سیمینارز، علمی نشستیں، ادبی پروگرامز اور اجتماعات منعقد کئے جائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر 21 فروری کو پارٹی کے زیر اہتمام صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں تقاریب، سیمینارز، علمی نشستیں، ادبی پروگرامز اور عوامی اجتماعات منعقد کئے جائیں گے، جن کا مقصد مادری زبانوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور لسانی وثقافتی حقوق کے تحفظ .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے شعور بیدار کرنا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ انٹرنیشنل مدر لینگویج ڈے (International Mother Language Day) دنیا بھر میں لسانی تنوع، ثقافتی شناخت، تہذیبی ورثے اور مادری زبانوں کے تحفظ وفروغ کے عزم کی تجدید کا دن ہے۔ مادری زبان کسی بھی قوم کی پہچان، تاریخ، روایت، تہذیب، ادب اور فکری ارتقا کا بنیادی ستون ہوتی ہے بیان میں اس امر پر زور دیا گیا کہ پشتو کو پشتونخوا وطن کی قومی، سرکاری، تعلیمی اور عدالتی زبان قرار دینے کیلئے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی اپنی جدوجہد کو مزید منظم اور تیز کرے گی، کیونکہ مادری زبان میں تعلیم اور ریاستی امور کی انجام دہی ہر قوم کا بنیادی جمہوری حق ہے بیان میں کہا گیا کہ پشتو زبان نہ صرف پشتون قوم کی شناخت ہے بلکہ ایک عظیم تہذیبی اور ادبی ورثہ بھی ہے، جس کی بقا اور ترویج ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے پارٹی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ مادری زبانوں کو نظر انداز کرنا دراصل قوموں کو اپنی شناخت سے محروم کرنے کے مترادف ہے پریس ریلیز کے مطابق کوئٹہ میں مرکزی سطح پر ایک خصوصی اور جامع سیمینار منعقد کیا جائے گا، جس میں پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنما، دانشور، ادیب، شاعر، ماہرین لسانیات، اساتذہ، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے سیمینار میں مادری زبانوں کو درپیش چیلنجز، تعلیمی نظام میں مادری زبان کے کردار، نصاب سازی، میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر زبان کے فروغ اور نئی نسل میں زبان وثقافت کے شعور کو اجاگر کرنے کے موضوعات پر تفصیلی اور سنجیدہ گفتگو کی جائے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 FEB 2026 Page No. 18

پنجگور سے مزید دو لاشیں برآمد

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں اتوار کو روز مزید دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں جن کے جسموں پر گولیوں کے نشانات موجود تھے۔ اس طرح ایک ہفتے کے دوران برآمد شدہ لاشوں کی تعداد 9 ہو گئی ہے۔ بیشتر لاشیں تشدد زدہ اور گولیوں سے چھلنی ہیں۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو شناخت کیلئے پنجگور ہسپتال منتقل کر دیا۔ لاشیں پولیس نے سیاہ ماری کورک کے قریب سے برآمد کیں۔ ایک کی شناخت جنگیان ولد عبدالرشید سکنہ پروم پنجگور کے نام سے ہوئی جو سوشل ایکٹوسٹ ملک میران کے بھائی بتائے جاتے ہیں دوسری کی شناخت کا سلسلہ جاری ہے۔ آج برآمد ہونے والے مقتول جنگیاں کے لواحقین کے مطابق وہ آٹھ نو ماہ سے لاپتہ تھا۔

بیلہ: پولیس کی کامیاب کارروائی
اشتہاری مجرم گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او بیلہ عبدالاحد بلوچ نے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ دوران گشت ایک کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے مطلوب اشتہاری مجرم محمد حنیف عرف بلال کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق گرفتار اشتہاری تھانہ بیلہ کو مقدمات میں مطلوب تھا جس سے مزید تفتیش کا عمل شروع کر دیا گیا ہے ایس ایچ او عبدالاحد بلوچ نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر اور اشتہاری مجرمان کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

اے این ایف کی کارروائیاں جاری‘ 50 کلو سے زائد منشیات برآمد

ملک بھر میں منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن آئندہ بھی جاری رہے گا‘ حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اے این ایف کے عملے نے گوادر سمیت ملک بھر میں منشیات کی سمگلنگ کے خلاف 6 مختلف کارروائیوں میں 7 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 95 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 50 کلو سے زائد منشیات برآمد کر لیں۔ اے این ایف ذرائع کے مطابق اے این ایف کے عملے نے منشیات کے سمگلنگ کے خلاف بلوچستان کے علاقے گوادر میں ایک گھر میں کارروائی کرتے ہوئے 19.2 کلو آئس برآمد کر کے قبضے میں ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

لے لیں اس کے علاوہ مانسہرہ میں کالج کے قریب سے ایک ملزم سے 350 گرام چرس برآمد کر کے اسے گرفتار کر لیا لاہور میں امریکہ بھیجے جانے والے پارسل سے 550 گرام ویڈ قبضے میں لے لیں اس کے علاوہ رنگ روڈ پشاور میں گاڑی سے 9.6 کلو چرس، 5 کلو آئس برآمد کر کے دو ملزمان کو گرفتار کیا اٹک ٹول پلازہ کے قریب گاڑی سے 14.4 کلو چرس برآمد کر کے 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا کراچی میں ملزم کے قبضے سے ایک کلو ویڈ برآمد کر کے گرفتار کر لیا۔ تمام کارروائیوں میں 7 ملزمان کو گرفتار کر لیا برآمد ہونے والی منشیات کی مالیت 95 لاکھ سے زائد بتائی جاتی ہے یہ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 FEB 2026

Page No 20

پانی نہ گیس، زرغون ہاؤسنگ اسکیم میں دھول اڑتی رہتی ہے، رمضان ماما خیل

اسکیم 2017 میں بظاہر مکمل ہونے کے باوجود اب تک بنیادی سہولتوں سے محروم ہے

کوئٹہ (پ ر) زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے رہائشی محمد رمضان ماما خیل اور دیگر مکینوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ زرغون ہاؤسنگ اسکیم 2017 میں بظاہر مکمل ہونے کے باوجود اب تک بنیادی سہولتوں سے محروم ہے۔ فراہمی آب کیلئے اوور ہیڈ ٹینکس مکمل ہونے کے باوجود اب تک گھروں کو پانی کی سپلائی شروع نہیں کی گئی اسی طرح ایس ایس جی سی ایل کو گیس کی مین سپلائی پائپ لائن بچھانے کیلئے رقم کی ادائیگی کے باوجود معاملہ اب تک معرض التواء ہے اور اس گیس پائپ لائن کو مین پائپ لائن سے منسلک نہیں کیا گیا۔ انٹرنیٹ لائسنس کیلئے ڈی جی کیو ڈی اے نے تقریباً دو ماہ قبل اسکیم کا دورہ کیا تھا اور اس میں انٹرنیٹ لائسنس کی فراہمی کے علاوہ اسکیم کے مین پورشن میں خاردار تار لگانے اور پارکوں کو فعال بنانے جیسے اقدامات کی یقین دہانی بھی کرائی لیکن یہ سب باتیں ہوائی ثابت ہوئیں اور زمین پر کوئی کام نظر نہیں آ رہا۔ تین سال گزرنے کے باوجود اسکیم کے اندر سڑکوں کی کارپٹنگ نہیں ہوئی اور اس کا مین روڈ بھی شارع عام بنا ہوا ہے اور ابھی سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گیا ہے۔ اسکیم میں ہر طرف دھول اڑتی ہے۔ اسکیم کے اندر گیس پائپ لائن بچھانے کا کام بھی بلا جواز تاخیر کا شکار ہے۔ اب تک کی خبروں کے مطابق کیو ڈی اے کے تساہل کی وجہ سے چھ کروڑ کا یہ منصوبہ اب 21 کروڑ کو پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معیاری اسکیم کو ناکامی سے دوچار کرنے کیلئے کئی عوامل کام کر رہے ہیں۔ شہر میں بڑھتے ہوئے رش اور مکانات کی قلت کے سبب جو منصوبہ تشکیل دیا گیا تھا اس کی حالت دگرگوں ہے۔ یہاں رہائش اختیار کرنے والوں کو حالات کی بہتری کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔ وزیراعلیٰ کیو ڈی اے کے چیئرمین کا عہدہ بھی رکھتے ہیں لہٰذا صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے اسکیم کو گیس و پانی سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کیو ڈی اے اس شہر کو کئی بہترین اور کامیاب اسکیمیں دے چکا ہے مگر زرغون ہاؤسنگ اسکیم میں کام نہ ہونے کی وجہ سے کیو ڈی اے کی ساکھ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ کیو ڈی اے اپنی ساکھ کیلئے اسکیم کو جلد مکمل کرائے۔ فراہمی آب کیلئے تو اسکیم میں پائپ لائنیں تک بچھی ہوئی ہیں صرف ان کو اوور ہیڈ ٹینکس سے منسلک کیا جانا باقی ہے۔ ذرا سی توجہ سے یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ اسی طرح خاردار تار لگانے کا وعدہ بھی ڈی جی کیو ڈی اے کر چکے ہیں جس پر عمل درآمد ہونے کا انتظار ہے۔ انہوں نے عدالت عالیہ سے بھی اپیل کی کہ وہ عوامی مشکلات کے پیش نظر اسکیم کے مسائل پر از خود نوٹس لے۔

خضدار، جانوروں کو ضلع سے باہر لیجانے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

روزانہ سینکڑوں جانور کوئٹہ اور مکران کے راستے سے ایران اور افغانستان سمگل کیے جا رہے ہیں، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلعی انتظامیہ اور پولیس رمضان المبارک کی بابرکت مہینے کی وجہ روزہ داروں کو ریلیف دینے کیلئے ضلع خضدار سے باہر جانوروں کو لے جانے پر فوری پابندی عائد کی جائے خضدار کے دو بڑی منڈیوں کھٹان اور کوشک سے روزانہ درجنوں گاڑیاں بھر کر ضلع خضدار سے باہر مال مویشیوں کو بیدردی سے لے جا رہی ہیں کوئی روکنے والا نہیں ہے تفصیلات کے مطابق خضدار عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی سے پرزور مطالبہ کیا ضلع خضدار سے باہر جانوروں کی لے جانے پر دفعہ 144 نافذ کیا جائے خضدار سے روزانہ سینکڑوں جانور کوئٹہ اور مکران کے راستے سے باہر کے ملکوں ایران اور افغانستان سمگلنگ کی جا رہی ہے جس پر ابھی تک کوئی روک ٹوک نہیں ہو رہی ہے خضدار کے غریب عوام سخت پریشانی میں مبتلا ہے رمضان المبارک میں گوشت کی قیمت بڑھنے سے روزہ داروں سخت وقت کا سامنا ہوگا ایک طرف پابندی نہیں دوسری طرف گوشت کی قیمتوں میں روزانہ اضافہ عوام رل گئی ہے عوامی و سیاسی حلقوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ خضدار فوری حرکت میں آ کر باہر مال مویشی پر فوری دفعہ 144 عائد کریں اگر اسی طرح مال مویشی پر کوئی پابندی نہ ہوئی تو رمضان المبارک میں بعد مویشیوں کی قیمتیں مزید بڑھ جائے گی جسے غریب عوام لینے کی سکت نہیں رکھ سکیں گے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے مطالبہ کیا کہ خضدار سے باہر مال مویشیوں کے سمگلنگ میں ملوث بیوپاریوں کو فلفور گرفتار کر کے عوام کو اس پریشانی سے نجات دلائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2026

Page No. 20

کوئٹہ میں شہری منصوبہ بندی کا فقدان۔ اتنی بدنظمی کیوں؟

جیسا کہ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی تھی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گزشتہ دو دنوں کے دوران غیر معمولی بارشیں ہوئی ہیں اور جہاں ایک طرف بارش، برفباری اور ژالہ باری سے عوام کے چہرے کھل اٹھے اور خشک سالی کا زور ٹوٹتا نظر آرہا ہے وہاں ایک بار پھر یہاں کوئٹہ میں شہری منصوبہ بندی کا شدید فقدان دیکھنے میں آیا۔ حتیٰ کہ اہلیانِ کوئٹہ کے لئے بارانِ رحمت زحمت میں بدل گئی۔ چند گھنٹوں کی موسلا دھار بارش نے شہر کے انفراسٹرکچر، نکاسی آب کے نظام، سڑکوں کی تعمیر اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایسے سوالات کھڑے کردئے جن کا جواب دینا اب ناگزیر ہو چکا ہے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کوئٹہ بلوچستان کا مرکزی شہر اور صوبائی دارالحکومت ہے، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کا موازنہ آج بھی کراچی، لاہور اور پشاور جیسے دیگر صوبائی دارالحکومتوں سے نہیں کیا جاسکتا۔ حالانکہ آبادی اور رقبے کے اعتبار سے کوئٹہ نسبتاً ایک چھوٹا شہر ہے، جسے بہتر منصوبہ بندی اور موثر انتظام کے ذریعے مثالی شہری مرکز بنایا جاسکتا تھا۔ اس شہر کا ابتدائی انفراسٹرکچر اور شہری خدوخال انگریز دور میں وضع کئے گئے تھے، جن کی بنیاد پر کوئٹہ کو ایک منظم ہل اسٹیشن اور فوجی اہمیت کے حامل شہر کی حیثیت حاصل تھی۔ مگر گزشتہ نصف صدی کے دوران یہ شہر بتدریج بدترین عدم توجہی، بے ہنگم آبادی اور غیر مربوط ترقیاتی پالیسیوں کا شکار رہا۔ اگرچہ مختلف ادوار میں ترقیاتی منصوبوں کا اعلان ہوتا رہا، مگر عملی سطح پر ان کا تسلسل اور معیار ہمیشہ سوالیہ نشان بنا رہا۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کے دور میں پہلی بار کوئٹہ میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے۔ سڑکوں کی تعمیر و توسیع، سیوریج لائنوں کی تبدیلی، گرین بیلٹس کی بحالی اور مختلف شاہراہوں کی ازسرِنو تعمیر جیسے اقدامات نے ایک امید ضرور پیدا کی تھی کہ شاید اب کوئٹہ کی قسمت بدلنے جارہی ہے۔ مگر المیہ یہ ہے کہ اس دور کے متعدد منصوبے تاحال مکمل نہیں ہوسکے۔ اس کے بعد کئی حکومتیں آئیں، ترجیحات بدلتی رہیں، مگر نامکمل منصوبے شہر کے بدن پر زخم کی مانند موجود رہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ منصوبے مکمل کیوں نہیں ہوئے؟ کیا فنڈز کی کمی تھی، یا نگرانی کا فقدان، یا پھر انتظامی کمزوری؟ ان دنوں بھی کوئٹہ شہر میں بلیلی سے لے کر گاہی خان چوک تک جگہ جگہ ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔ سڑکیں کھدی ہوئی ہیں، نکاسی آب کے لئے نئی لائنیں ڈالی جارہی ہیں، مختلف شاہراہوں کو کشادہ کیا جارہا ہے۔ بظاہر اربوں روپے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج اور دیگر منصوبوں کی مد میں خرچ ہورہے ہیں۔ مگر زمینی حقائق یہ بتاتے ہیں کہ جامع اور مربوط منصوبہ بندی کے بغیر یہ تمام اخراجات مطلوبہ نتائج دینے سے قاصر ہیں۔ اگر کسی سڑک کی تعمیر مکمل ہوتی ہے تو کچھ ہی عرصے بعد کسی اور محکمے کی کھدائی اسے دوبارہ ادھورا کردیتی ہے۔ یہ عدم ہم آہنگی نہ صرف وسائل کا ضیاع ہے بلکہ عوام کے لئے اذیت کا باعث بھی ہے۔ گزشتہ روز کی بارش کے دوران شہر کے مختلف علاقوں میں نالیاں ابلتی رہیں، سیوریج کا پانی سڑکوں پر بہتا رہا اور کئی اہم شاہراہیں تالاب کا منظر پیش کرتی رہیں۔ مسلسل کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام معمول بن گیا۔ شہری گھنٹوں تک پھنسے رہے، مریضوں کو ہسپتال پہنچانے میں مشکلات پیش آئیں اور کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہوکر رہ گئیں۔ یہی نہیں بلکہ بجلی اور گیس کی فراہمی بھی متاثر رہی، جس سے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا۔ یہ صورتحال اس بات کی غماز ہے کہ ترقیاتی منصوبوں میں بارشوں اور ہنگامی حالات کو مدنظر رکھ کر پائیدار ڈیزائننگ نہیں کی گئی۔ کوئٹہ پورے صوبے کا چہرہ ہے۔ یہاں آنے والا ہر شخص اسی شہر کو دیکھ کر بلوچستان کا اندازہ لگاتا ہے۔ اگر یہی چہرہ بارش کی پہلی آزمائش میں بے نقاب ہوجائے تو باقی صوبے کے بارے میں کیا تاثر قائم ہوگا؟ سیاحت، سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لئے ضروری ہے کہ صوبائی دارالحکومت ایک منظم، صاف اور فعال شہر کے طور پر سامنے آئے۔ بدقسمتی سے موجودہ صورتحال اس کے برعکس تصویر پیش کرتی ہے اور ان حالات میں تنقید برائے اصلاح کی اہمیت دوچند ہوجاتی ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی، اریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور پی ایچ ای سمیت متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے شہری توسیع اور ہاؤسنگ اسکیموں کی منظوری کے باوجود بنیادی سہولیات کی فراہمی میں خلا موجود ہے۔ سب سے بڑھ کر صفا کوئٹہ پراجیکٹ، جسے ایک وقت میں شہر کی صفائی کا ضامن قرار دیا گیا تھا، اب اپنی افادیت کھو رہا ہے غیر تسلی بخش انتظامات عوام کو سوال اٹھانے پر مجبور کررہے ہیں۔ اگر صفائی کا نظام موثر ہوتا تو بارش کے دوران نالیاں اس طرح ابل کر سڑکوں پر نہ آتیں۔ یہ امر قابل غور ہے کہ وسائل کی کمی کا شکوہ یہاں زیادہ معنی نہیں رکھتا، کیونکہ اربوں روپے مختلف ترقیاتی پیکجز کے تحت خرچ ہو رہے ہیں۔ اصل مسئلہ منصوبہ بندی، نگرانی اور جوابدہی کا ہے۔ اگر منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار کی جانچ کا موثر نظام قائم نہ ہو تو وسائل کا بہاؤ بھی شہر کی تقدیر نہیں بدل سکتا۔ وقت آگیا ہے کہ صوبائی حکومت بالخصوص وزیراعلیٰ صاحب اور چیف سیکرٹری صاحب کوئٹہ میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کا جامع جائزہ لیں۔ متعلقہ پراجیکٹ ڈائریکٹرز، کنٹریکٹرز اور ذمہ دار افسران کو طلب کیا جائے اور ان سے واضح جواب طلب کیا جائے کہ منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیوں نہیں ہورہے؟ تاخیر کی وجوہات کیا ہیں؟ معیار کو یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات کئے جارہے ہیں؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آئندہ بارشوں سے قبل نکاسی آب کا موثر نظام کب تک فعال ہوسکے گا؟ اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوآرڈینیشن کا نظام قائم کیا جائے۔ کسی بھی سڑک یا سیوریج منصوبے کی منظوری سے قبل جامع ماسٹر پلان کے تحت کام کیا جائے تاکہ ایک محکمے کی کارکردگی دوسرے کے لئے رکاوٹ نہ بنے۔ شہری منصوبہ بندی کو سیاسی اعلانات سے بالاتر ہوکر پیشہ ورانہ بنیادوں پر استوار کرنا ہوگا۔ کوئٹہ کی تاریخی حیثیت، جغرافیائی اہمیت اور صوبائی مرکز ہونے کے ناطے یہ تقاضا کرتی ہے کہ اسے ایک جدید اور منظم شہر کے طور پر ترقی دی جائے۔ عارضی بندوبست اور نمائشی منصوبے مسائل کا مستقل حل نہیں ہوسکتے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک طویل المدتی شہری ماسٹر پلان مرتب کیا جائے، جس میں آبادی کے پھیلاؤ، ٹریفک کے دباؤ، نکاسی آب، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو مربوط انداز میں شامل کیا جائے۔ اگر آج بھی ہم نے جامع منصوبہ بندی، موثر نگرانی اور سخت جوابدہی کا نظام قائم نہ کیا تو آنے والے برسوں میں یہی مسائل مزید سنگین صورت اختیار کرسکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 18 FEB 2026 Page No. 21

Ramazan package

The Balochistan government has launched a province-wide relief package for deserving families in the month of Ramazan with the relentless tide of inflation. Announced by Director General PDMA Jehanzaib Khan under the directives of the Chief Minister, the initiative targets 328,000 low-income families across all districts, aiming to provide a safety net of basic food supplies during this holy period. With logistics already in motion and supplies delivered to over 20 districts, the government's proactive stance in initiating distribution without delay is commendable. However, the true success of this endeavor will not be measured by the volume of rations dispatched, but by whether those bags of flour and pulses actually reach the kitchens of the marginalized rather than the storehouses of the influential.

The pivot toward an eight-member District Coordination Committee to oversee distribution suggests a conscious effort to repair a system long plagued by inefficiency. By revising the process to enhance transparency and restore public trust, the administration is acknowledging a harsh reality: in previous years, the noble intent of the Ramazan package was frequently undermined by systemic rot. Last year's distribution was marred by widespread reports of anomalies, where the toxic duo of favoritism and nepotism ensured that political affiliates were rewarded while the truly destitute were left empty-handed. This history of "enormous anomalies" casts a long shadow over the current rollout, making the PDMA's assurance of quality and merit-based selection a high bar to clear.

Transparency in Balochistan's administrative landscape is a notoriously difficult feat, often hindered by the province's complex social structures and vast geography. While the government's public commitment to merit is a step in the right direction, it must be backed by rigorous ground-level monitoring that transcends mere paperwork. The District Coordination Committees must operate under a spotlight of accountability to ensure that the "deserving families" identified are not just names on a list provided by local power brokers. If the government fails to ensure that the ground reality matches their press conference rhetoric, they risk repeating the mistakes of the past, further eroding the fragile bond of trust between the state and its citizens.

Ultimately, this relief package is more than just a logistical exercise; it is a test of the provincial government's integrity. The holy month demands a higher standard of ethics, and providing for the needy is a religious and civic duty that should be free from the stains of corruption. It is hoped that this year, the Balochistan government will prioritize merit over political expediency, ensuring that the relief promised in Quetta actually reaches the far-flung tents and homes where it is most desperately needed.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2026 Page No. 22

رمضان پیکج امید کی نئی کرن

بلوچستان کی سرزمین جہاں وسائل کی فراوانی ہے وہیں ایک بڑی آبادی غربت، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے چیلنجز سے بھی نبرد آزما ہے۔ ایسے میں جب مہنگائی کی لہر عام آدمی کی قوتِ خرید کو متاثر کر رہی ہو اور رمضان المبارک جیسے بابرکت مہینے کی آمد ہو، تو ریاست کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہی پس منظر ہے جس میں میر سرفراز بگٹی نے اپنے حالیہ بیان اور ٹویٹ کے ذریعے بلوچستان کے 3 لاکھ 25 ہزار مستحق خاندانوں کے لیے خصوصی رمضان پیکج کا اعلان کیا۔۔۔ ایک ایسا اقدام جو صرف امداد نہیں بلکہ احساسِ ذمہ داری اور ریاستی سرپرستی کا عملی ثبوت ہے۔

یہ فیصلہ محض ایک سرکاری اعلان نہیں بلکہ اس طبقے کے لیے امید کی کرن ہے جو غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی گزار رہا ہے۔ اگر اوسطاً ایک خاندان میں پانچ افراد بھی شمار کیے جائیں تو یہ پیکج تقریباً سولہ سے سترہ لاکھ افراد تک براہِ راست پہنچے گا۔ بلوچستان جیسے وسیع اور جغرافیائی طور پر مشکل صوبے میں اتنی بڑی تعداد تک منظم اور شفاف انداز میں امداد پہنچانا خود ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے۔۔۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں حکومت کا سنجیدہ اور منظم لائحہ عمل قابلِ ستائش بن جاتا ہے۔

شفافیت کا نظام: 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیاں

حکومتِ بلوچستان کی جانب سے ہر ضلع میں 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی تشکیل ایک اہم اور بروقت فیصلہ ہے۔ ماضی میں امدادی پیکجز کے حوالے سے سب سے بڑا سوال شفافیت اور منصفانہ تقسیم کا رہا ہے۔ لیکن اس مرتبہ حکومت نے پہلے ہی مرحلے پر نگرانی، جوابدہی اور مقامی سطح پر نگرانی کے نظام کو یقینی بنا کر واضح پیغام دیا ہے کہ رمضان پیکج کی تقسیم نہ صرف میرٹ پر ہوگی بلکہ کرپشن سے پاک ہوگی۔

ڈسٹرکٹ سطح پر کمیٹیوں کی موجودگی اس امر کی ضمانت ہے کہ مستحقین کی درست نشاندہی ہوگی، مقامی حالات کو مدنظر رکھا جائے گا اور سیاسی یا ذاتی اثر و رسوخ کے بغیر امداد اصل حق دار تک پہنچے گی۔ یہ اقدام نہ صرف انتظامی اعتبار سے مؤثر ہے بلکہ عوامی اعتماد کی بحالی میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔

تحریر: خلیل احمد

گزشتہ روز پی ڈی ایم اے کے ڈائریکٹر جنرل کی پریس کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ رمضان پیکج کے لیے راشن کی خریداری مکمل شفافیت کے ساتھ کی گئی ہے۔ ٹینڈرنگ کے مراحل، معیار کی جانچ اور سپلائی کے نظام کو مربوط اور مؤثر بنایا گیا ہے۔ خاص طور پر اس بات پر زور دیا گیا کہ معیاری اور بہترین کوالٹی کا راشن خریدا گیا ہے تاکہ مستحق خاندانوں کو عزت کے ساتھ بہتر اشیائے خورونوش فراہم کی جا سکیں۔

پی ڈی ایم اے نے گزشتہ برسوں میں قدرتی آفات، شدید بارشوں، سیلاب اور برفباری کے دوران جس طرح مؤثر اور فوری ردعمل دیا، وہ ادارے کی پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے۔ اب رمضان پیکج کی خریداری اور تقسیم کے حوالے سے بھی اسی سنجیدگی اور شفافیت کا مظاہرہ قابلِ تحسین ہے۔

یہ امر بھی اہم ہے کہ راشن کی تقسیم کو محض ایک فلاحی سرگرمی نہیں بلکہ ایک منظم انتظامی آپریشن کے طور پر لیا جا رہا ہے۔

بلوچستان کے دور دراز اضلاع۔۔۔ جہاں نہ روزگار کے مواقع وافر ہیں اور نہ ہی سماجی تحفظ کے مؤثر نظام۔۔۔ وہاں رمضان پیکج جیسے اقدامات براہِ راست ریلیف فراہم کرتے ہیں۔ ایک متوسط یا کم آمدنی والے خاندان کے لیے آٹا، چاول، چینی، گھی اور دیگر بنیادی اشیائے خورونوش کی فراہمی رمضان کے اخراجات میں نمایاں کمی لا سکتی ہے۔

یہ پیکج صرف پیٹ بھرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ سماجی استحکام کا مظہر بھی ہے۔ جب ریاست اپنے کمزور شہریوں کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے تو احساسِ محرومی کم ہوتا ہے، ریاست پر اعتماد بڑھتا ہے اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے۔ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں جہاں بعض حلقے احساسِ محرومی کو ہوا دیتے رہے ہیں، وہاں ایسے عملی اقدامات قومی یکجہتی کو مضبوط کرتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ اعلان کہ رمضان پیکج مستحق خاندانوں کی دہلیز تک پہنچایا جائے گا، اپنی نوعیت کا اہم قدم ہے۔ اکثر مستحق افراد طویل قطاروں، ہجوم اور بعض اوقات غیر مناسب رویوں کے باعث امداد لینے سے گریز کرتے ہیں۔ گھر تک فراہمی کا نظام نہ صرف شفافیت بڑھاتا ہے بلکہ مستحقین کی عزتِ نفس کا بھی تحفظ کرتا ہے۔

اگر اس عمل کو مؤثر نگرانی، ڈیجیٹل ریکارڈ اور مقامی نمائندوں کی شمولیت کے ساتھ جاری رکھا گیا تو یہ مستقبل میں دیگر سماجی تحفظ پروگراموں کے لیے بھی ماڈل ثابت ہو سکتا ہے۔

تنقید ہر جمہوری معاشرے کا حصہ ہے، مگر اس فیصلے کے دفاع میں چند بنیادی نکات اہم ہیں:

بڑی کوریج: 3 لاکھ 25 ہزار خاندانوں تک رسائی خود ایک غیر معمولی اقدام ہے۔

شفاف نظام: 8 رکنی کمیٹیاں اور پی ڈی ایم اے کی نگرانی بدعنوانی کے امکانات کم کرتی ہے۔

معیاری خریداری: بہتر کوالٹی کے راشن کی خریداری سے عوامی اعتماد میں اضافہ ہوگا۔

براہِ راست اثر: لاکھوں افراد کو فوری ریلیف ملے گا، جس کا اثر معاشی دباؤ میں کمی کی صورت میں سامنے آئے گا۔

یہ فیصلہ وقتی سیاسی فائدے سے زیادہ سماجی ذمہ داری کا مظہر دکھائی دیتا ہے۔

رمضان المبارک صبر، ایثار اور باہمی ہمدردی کا مہینہ ہے۔ ایسے میں حکومتِ بلوچستان کا یہ اقدام ریاستی سطح پر اسی روح کی عکاسی کرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں رمضان پیکج کا اعلان اور پی ڈی ایم اے بلوچستان کی شفاف اور منظم تیاری اس امر کا ثبوت ہے کہ اگر ارادہ مضبوط ہو تو محدود وسائل کے باوجود بڑے فیصلے کیے جا سکتے ہیں۔

بلوچستان کے لاکھوں مستحق افراد کے لیے یہ پیکج محض راشن کا تھیلا نہیں بلکہ ریاست کی طرف سے یہ پیغام ہے کہ وہ تنہا نہیں ہیں۔ اگر یہی جذبہ تسلسل کے ساتھ برقرار رہا، نگرانی کا نظام مضبوط رکھا گیا اور سماجی تحفظ کے پروگراموں کو وسعت دی گئی تو یہ اقدام بلوچستان میں سماجی و معاشی استحکام کی بنیاد مضبوط کرنے میں اہم سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

Bullet No 6 Dated: 18 FEB 2026 Page No. 23

بلوچستان، مسائل اور بیانیے میں تضاد

نازیہ مصطفی

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے وسیع، وسائل کے اعتبار سے مالا مال، مگر انسانی ترقی کے اشاریوں میں پیچھے رہ جانے والا صوبہ ہے۔ یہ تضاد خود اس بات کا ثبوت ہے کہ مسائل حقیقی ہیں اور انہیں نظرانداز کرنا نہ دانشمندی ہے اور نہ قرین انصاف ہے۔ تعلیم کی کمی، صحت کی سہولیات کا فقدان، روزگار کے محدود مواقع، پینے کے پانی اور بنیادی ڈھانچے کی کمزوری، یہ سب شکایات زمینی حقیقت رکھتی ہیں۔ ان پر بات کرنا، سوال اٹھانا اور اصلاح کا مطالبہ کرنا ہر شہری کا حق ہے۔ لیکن اسی کے ساتھ ایک اور حقیقت بھی ہے۔ یعنی یہ بیانیہ بنانا کہ پاکستان نے بلوچستان پر ''قبضہ'' کیا ہوا ہے، ایک الگ اور خطرناک بیانیہ ہی نہیں بلکہ تاریخی حقائق کی صریحاً نفی کرتا ہے۔ حقوق اور شکایات کی گفتگو اور "قبضے" کے نعرے میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس فرق کو واضح کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

جب ریاست کو "غیر ملکی" یا "قابض" کہا جاتا ہے تو یہ محض لفظی اختلاف نہیں رہتا بلکہ ایک نوجوان کے ذہن میں ایک نفسیاتی لکیر کھینچ دیتا ہے۔ اگر ریاست غیر ملکی ہے تو پھر اس کے قوانین بھی اجنبی، اس کے ادارے بھی دشمن اور اس کے شہری بھی "غیر" ٹھہرتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اختلاف رائے آہستہ آہستہ نفرت میں بدلتا ہے اور نفرت بندوق کی طرف لے جاتی ہے۔ نوجوان جو پہلے تعلیم، سیاست یا سماجی خدمت کے ذریعے تبدیلی کا خواہاں ہوتا ہے، وہ خود کو ایک ایسی کہانی کا کردار سمجھنے لگتا ہے جس میں تشدد کو ''آزادی'' کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ بیانیاتی تبدیلی سب سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ یہ گولی چلنے سے پہلے ذہن کو بدل دیتی ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان کے نوجوان کو مایوسی نے گھیر رکھا ہے۔ جب وہ اپنے اردگرد ترقی کی رفتار سست دیکھتا ہے، جب اسے میرٹ اور شفافیت پر سوال اٹھانے پڑتے ہیں اور جب اسے اپنی شناخت کے بارے میں شکوک سننے کو ملتے ہیں تو اس کا اعتماد کمزور ہوتا ہے۔ یہی وہ خلا ہے جس میں انتہا پسند گروہ داخل ہوتے ہیں۔ وہ نوجوان کو ایک سادہ سا جواب دیتے ہیں کہ "تم محروم ہو کیونکہ تمہاری زمین پر قبضہ ہے۔" یہ جواب بظاہر سیدھا اور جذباتی طور پر پرکشش ہے مگر حقیقت کو مسخ کرتا ہے۔ پیچیدہ مسائل کا سادہ مگر غلط حل پیش کرنا ہی شدت پسند تنظیموں کی سب سے بڑی حکمت عملی ہوتی ہے۔

اس بیانیے کو ہوا دینے میں بعض غیر ملکی قوتوں کا کردار بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ خطے کی جغرافیائی اہمیت، معدنی وسائل، ساحلی پٹی اور بین الاقوامی منصوبوں کی موجودگی نے بلوچستان کو عالمی مفادات کا میدان بنا دیا ہے۔ ایسے میں معلوماتی جنگ، سوشل میڈیا مہمات، جعلی خبروں اور مبالغہ آمیز بیانیوں کے ذریعے نوجوانوں کے ذہنوں کو پراگندہ کرنا ایک باقاعدہ حکمت عملی بن چکی ہے۔ بیرون ملک بیٹھے نیٹ ورکس، مشکوک فنڈنگ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے ایسے مواد کو فروغ دیا جاتا ہے جو ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کو کمزور کرے۔

جب نوجوان بار بار ایک ہی زاویے سے بنی کہانی سنتا ہے تو وہ اسے سچ سمجھنے لگتا ہے، خاص طور پر اگر اس کے پاس متبادل معلومات نہ ہوں۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر تنقید کو بیرونی سازش قرار دے دیا جائے۔ ایسا کرنا بھی مسئلے کو حل نہیں کرتا۔ اصل بات یہ ہے کہ حقیقی شکایات کو تسلیم کیا جائے، ان پر سنجیدگی سے کام کیا جائے اور ساتھ ہی اس بیانیے کو چیلنج کیا جائے جو نوجوان کو تشدد کی طرف دھکیلتا ہے۔ اختلاف رائے جمہوری معاشرے کی طاقت ہے، مگر نفرت اور بندوق اس طاقت کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔ ہمیں یہ فرق واضح کرنا ہوگا کہ آئینی جدوجہد اور مسلح بغاوت ایک جیسی چیزیں نہیں ہیں۔ ایک تعمیر کرتی ہے تو دوسری تباہ کرکے رکھ دیتی ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شدت پسند گروہوں کی بھرتی کم ہو تو ہمیں نوجوان کے سامنے حقیقی متبادل رکھنا ہوگا۔ تعلیم سب سے پہلا اور سب سے موثر ہتھیار ہے۔ ایسے تعلیمی ادارے جو صرف ڈگری نہ دیں بلکہ تنقیدی سوچ، تاریخ کی درست تفہیم اور آئینی حقوق کا شعور بھی پیدا کریں۔ ہنرمندی کے مراکز، ٹیکنیکل ٹریننگ، ڈیجیٹل اسکلز اور مقامی صنعتوں سے جڑے پروگرام نوجوان کو روزگار کے قابل بناتے ہیں۔ جب نوجوان کو باعزت روزگار ملتا ہے تو اس کی شناخت بندوق سے نہیں بلکہ اس کی محنت سے بنتی ہے۔

روزگار کے ساتھ ساتھ تحفظ کا احساس بھی ضروری ہے۔ اگر کسی علاقے میں قانون کی عملداری کمزور ہو اور اگر شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کریں تو انتہا پسند گروہ خلا کو پُر کرتے ہیں۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلاامتیاز قانون نافذ کرے اور یہ پیغام دے کہ تشدد کا راستہ اختیار کرنے والا کوئی بھی ہو، اسے جوابدہ ہونا ہوگا۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ بے گناہ شہریوں کے حقوق محفوظ رہیں اور شفافیت برقرار رہے۔ انصاف صرف ہونا ہی نہیں چاہیے بلکہ ہوتا ہوا نظر بھی آنا چاہیے۔

اعتماد کی بحالی کے لیے "سچ" بنیادی ستون ہے۔ جب جھوٹ مضبوط ہو جائے تو ہر کامیابی بھی مشکوک لگتی ہے۔ اگر کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع ہو مگر اس کے بارے میں معلومات واضح نہ ہوں تو افواہیں جنم لیتی ہیں۔ اگر وسائل کی تقسیم شفاف نہ ہو تو بداعتمادی بڑھتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ریاست اور صوبائی حکومتیں اعداد و شمار، معاہدوں اور پالیسیوں کے بارے میں کھل کر بات کریں۔ مقامی کمیونٹی کو فیصلہ سازی میں شامل کریں اور انہیں محض تماشائی نہ بنائیں۔ جب نوجوان کو معلوم ہوگا کہ اس کے علاقے میں کیا ہو رہا ہے اور اس کا فائدہ اسے کیسے ملے گا تو افواہوں کی گنجائش کم ہو جائے گی۔

بلوچستان کا مسئلہ صرف معاشی نہیں، بیانیاتی بھی ہے۔ ایک طرف ترقی اور انصاف کی ضرورت ہے تو دوسری طرف غلط معلومات اور نفرت انگیز پروپیگنڈے کا جواب دینا بھی ضروری ہے۔ اگر ہم صرف سڑکیں اور عمارتیں بنائیں مگر دلوں میں پھیلی غلط فہمیاں دور نہ کریں تو خلا باقی رہے گا۔ اسی طرح اگر ہم صرف بیانیے کا جواب دیں مگر عملی انصاف نہ کریں تو الفاظ کھوکھلے لگیں گے۔ اس لیے کام دو طرفہ ہونا چاہیے۔ یعنی ایک ہاتھ میں ترقی اور شفافیت کی روشنی ہو تو دوسرے ہاتھ میں سچ اور دلیل کی چاندنی بھی ہونی چاہیے۔

قارئین کرام! بات یہ ہے کہ بلوچستان کے نوجوان کو یہ احساس دلانا ہوگا کہ وہ اس ملک کا برابر کا شہری ہے، یہ کہ اس کی آواز اہم ہے اور یہ کہ اس کا مستقبل بندوق سے نہیں بلکہ تعلیم اور محنت سے روشن ہوگا۔ ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ شکایات ہیں اور ان کا حل ضروری ہے، مگر ساتھ ہی یہ بھی واضح کرنا ہوگا کہ "قبضے" کا نعرہ حقیقت نہیں بلکہ ایک ایسا بیانیہ ہے جو نوجوان کو تشدد کی طرف دھکیلتا ہے۔ اگر ہم نے انصاف اور ترقی کے ساتھ ساتھ بیانیاتی محاذ پر بھی ذمہ داری سے کام نہ کیا تو انتہا پسند گروہوں کی بھرتی اور نفرت کا چکر چلتا رہے گا۔ لیکن اگر ہم دونوں پہلوؤں کو ساتھ لے کر چلیں تو بلوچستان نہ صرف وسائل کے لحاظ سے بلکہ امن اور اعتماد کے اعتبار سے بھی مضبوط ہو سکتا ہے۔ اور یہی وہ راستہ ہے جو ایک پائیدار مستقبل کی ضمانت دے سکتا ہے۔